www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:124 09.05.2024 THURSDAY Re.01 Page:08 08:صفحات ۱۴۴۴ھ/ ۲۹/شوال المکرم مطابق ۲۰۲۴/ ۹/مئی/ جمعرات/124:جلدنمبر:14 شمارہ

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA or similar
(17 Days) 28 July, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 12 September, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) GUEST TIME or similar
(19 Days) 27 July, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 19 August, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 11 September, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
Package Includes:
Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
FREE BAG WITH EHRAM
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
Hajj 2024
14 Days 17 Days Departue : 11 June ₹7,50,000
20 Days Departue : 11 June ₹8,50,000
35 Days Departue : 18 May ₹9,50,000
Haj Visa | Hotel in Aziziya - accessible from Mina | Food in Mina | Mollium Fees
Intercity Transportaion | Intercity Transportaion | All Meals Included | Mollium Draft
Ziyarat/ Mazarat in Madinah | Tavel Kit & Zamzam | Madinah Hotel near Haram
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)
SAUDI ARABIAN AIRLINES

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
ONLY 22CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

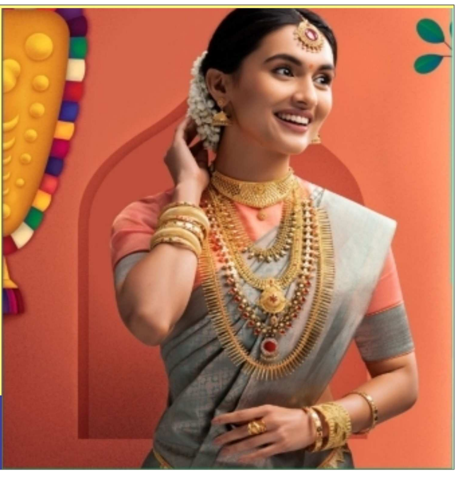

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
راج نندنی جوئیلرس
91.22ct का जेवर
750.18ct मिलता है।
RNJ
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्प्लेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
7707003434
Alankar Jewellers & CO
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان واپارٹمنٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع۔ جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، ہتھ، سریرا روڈ، گونپورا و دیگر اہم مقامات
اپارٹمنٹ:- نوبہ، راجا بازار، علی نگر، ہارون نگر و دیگر اہم مقامات و نقشہ کے ساتھ جدید ٹکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096
AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج و عمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف ₹67786/-
حج و عمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کر کے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090
Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

لوک سبھا انتخابات کی تین مرحلوں کی پولنگ میں شکست
سے مایوس مودی غلط بیانات دے رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 08 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر اڈانی امبانی کا نام لینے کا سلسلہ بند کرنے کے الزام کو غلط قرار دیتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ مسٹر گاندھی مسلسل ان صنعت کاروں کا نام لے رہے ہیں لیکن وزیر اعظم تین مرحلوں کی ووٹنگ میں اپنی یقینی شکست کو دیکھ کر بوکھلا گئے ہیں، اس لیے وہ الٹے سیدھے بیان دے رہے ہیں کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے طنزیہ انداز میں کہا"وقت بدل رہا ہے، دوست اب دوست نہیں رہا، انتخابات کے تین مراحل مکمل ہونے کے بعد آج وزیر اعظم اپنے ہی دوستوں پر حملہ آور ہو گئے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودی جی کی کرسی ہل رہی ہے۔ یہ نتیجہ کا اصل رجحان ہے۔"کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا"آج مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ راہل گاندھی جی اڈانی کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ جبکہ سچائی یہ ہے کہ راہل گاندھی جی ہر روز اڈانی کے بارے میں بات کرتے ہیں، وہ ہر روز آپ کے سامنے اڈانی کی سچائی رکھتے ہیں۔ آیئے اسے ظاہر کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ''راہل گاندھی روز کہتے ہیں کہ نریندر مودی کا بڑے صنعتکاروں سے گٹھ جوڑ ہے، نریندر مودی نے اپنے دوستوں کے 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کردیئے، لیکن نریندر مودی نے کسانوں کا ایک روپیہ بھی معاف نہیں کیا۔'' اس سوال کا جواب دیں۔ کانگریس کے میڈیا انچارج پون کھیڑا نے کہا"تین مرحلوں کے انتخابات کی پولنگ کے بعد مسٹر نریندر مودی اتنے پریشان ہو گئے ہیں کہ انہوں نے اڈانی، امبانی کے خلاف بولنا شروع کر دیا ہے ۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ راہل گاندھی جی اڈانی-امبانی کا نام نہیں لیتے۔ جبکہ سچائی یہ ہے کہ اپریل سے اب تک راہل گاندھی نے 103 بار اڈانی اور 30 بار امبانی کا نام لیا ہے۔

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکیج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

SAHARA EXPRESS
Thursday.09.05.2024 Patna

قومی خبریں
National Khabren

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
www.saharaexpressdaily.com

ہر ایک انصاف پسند شخص نتیش کمار کے ساتھ کھڑا ہے: ڈاکٹر خالد انور

شیوہر پارلیمانی حلقہ میں جے ڈی یو امیدوار لولی آنند کی حمایت میں انتخابی مہم تیز

ڈھاکہ (مشرقی چمپارن)، 8 مئی: شیوہر لوک سبھا حلقہ سے جے ڈی یو امیدوار لولی آنند کی حمایت میں ان دنوں زور وشور سے رابطہ مہم جاری ہے۔ شیوہر لوک سبھا انچارج ڈاکٹر خالد انور کی قیادت میں پوری ٹیم یہاں خیمہ زن ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ انتخابی تشہیر جاری ہے۔ آج چریا اسمبلی حلقہ کے تحت دِہپی چوک اور مادھو پور سمیت کئی مقامات پر میٹنگیں کی گئیں اور مقامی لوگ بالخصوص علما و دانشوران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا اور لولی آنند کو ووٹ دے کر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کی اپیل کی گئی۔ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خالد انور نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار اور بہار کی اقلیتوں کیلئے ایک امید کی کرن ہیں۔ آج ہر ایک انصاف پسند شخص اس بات کا قائل ہے کہ وزیر اعلیٰ نے بہار کی ترقی کیلئے اور بہار کے مسلمانوں کے لئے جتنے کام کئے ہیں اس کی مثال ملک کی کسی دوسری ریاست میں نہیں ملتی۔ بہار میں بڑے

پیمانے پر مدرسوں کی منظوری، مدرسوں کی ترقی اور مدرسوں کے اساتذہ کو اچھی تنخواہ، مختلف ضلعوں میں مائنوریٹی رزیڈینشیل اسکول کا قیام، وقف ملٹی پرپس بلڈنگ یہ سب ایسے تاریخی کام ہیں جو اقلیتی طبقہ کی اقتصادی اور تعلیمی ترقی میں میل کا پتھر ثابت ہوگا۔ وہ بغیر کسی بھید بھاؤ کے سبھوں کی ترقی کیلئے کوشاں رہتے ہیں۔ انہوں نے بہار کو خوف اور فرقہ پرستی سے نجات دلایا۔ جنگل راج میں ڈرے اور سہمے ہوئے لوگوں کو آزادی کے ساتھ جینے کا حوصلہ دیا اور ایک پرامن فضا ہموار کیا۔ 2005 سے قبل شیوہر لوک سبھا حلقہ کی کیا صورتحال تھی۔ نہ تو اسپتال کام کر رہے تھے، نہ تو چلنے کا راستہ تھا اور نہ ہی علاقے میں کہیں ترقی کا کوئی نام ونشان تھا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لیتے ہی بہار کی تقدیر بدلنے کا فیصلہ کیا۔ آج جہاں نظریں دوڑتی ہیں ترقی نظر آتی ہیں۔ ڈاکٹر خالد انور نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی اقلیتوں کو وہ سارے حقوق دیئے ہیں جس کے وہ حقدار تھے۔ جو لوگ اقلیتوں کا دم بھرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، دراصل انہیں صرف ووٹ سے مطلب ہوتا ہے۔ اقلیتوں کی ترقی اور مسلمانوں کے مفاد سے انہیں کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہمیں ایسے نام نہاد اقلیتوں کا دم بھرنے والی پارٹیوں سے ہوشیار رہنا ہوگا اور یہ سمجھنا ہوگا کہ آئین کے مطابق ہمارے لئے کون کام کر رہا ہے۔ ہمارے تحفظ کیلئے، ترقی کیلئے، مساوات کیلئے، ہماری نئی نسل کی بقا کیلئے، بہتر معاشرے کے لئے اور بہتر بہار کیلئے 18 برسوں سے کس نے کام کیا؟ ڈاکٹر خالد انور نے لوگوں سے اپیل کی کہ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کیلئے شیوہر لوک سبھا حلقہ سے کھڑی جے ڈی یو امیدوار لولی آنند جی کو ووٹ کریں۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے بھی اپنی اپنی باتیں رکھیں اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کاموں کو سراہتے ہوئے جے ڈی یو کو اپنی حمایت دینے کی یقین دہانی کرائی۔ آج کی رابطہ مہم میں مقامی ضلع پریشد صابر عالم، مادھو پور پنچایت کے مکھیا ڈاکٹر فیاض عالم، آفتاب عالم، ساجد انور، محمد عالم، پیکس صدر متین، ساجد مکھیا، سمیر عالم، جتندر کمار، قاسم مکھیا، اور واجد شمس کا خاص تعاون رہا۔

ریڈ کراس کے عالمی دن پر 35 نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا

امرتسر، 8 مئی (یو این آئی) عالمی یوم ریڈ کراس کے موقع پر بدھ کو امرتسر کے ریڈ کراس بھون میں ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 35 نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا۔ ضلع ڈپٹی کمشنر کم صدر ریڈ کراس سوسائٹی امرتسر گھنشام تھوری نے کہا کہ یہ دن ریڈ کراس کے بانی اور والد سر ہنری ڈنیٹ کی یاد کے لیے وقف ہے۔ تقریب میں مختلف این جی اوز کے نمائندوں، یوتھ کلبوں اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ما گرسمرن کور، اسسٹنٹ کمشنر-کم-اعزازی سکریٹری، ریڈ کراس سوسائٹی، امرتسر نے خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن دنیا بھر کے 191 ممالک میں جوش وخروش سے منایا جا رہا ہے اور اس دن کے تھیم ''انسانیت کو زندہ رکھیں'' کو مدنظر رکھتے ہوئے آیئے غریبوں، بچوں، بوڑھوں، خواتین، معذوروں کی خدمت کریں۔ تاکہ ہم ذمہ دار شہری بن سکیں اور باہمی ہم آہنگی اور برادری کو مضبوط کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی ایگزیکٹو سکریٹری سیمسن مسیح نے امرتسر ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو بتایا کہ ہم خاص طور پر سیز یرین متاثرین، گردے کے شکار اور غریب مریضوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے ریڈ کراس کو حکم دیا کہ وہ بے سہارا، بیواؤں اور خصوصی بچوں کی خصوصی مدد کرے۔

یوتھ سحر ویلفیئر فاؤنڈیشن نے رابندر ناتھ ٹیگور کی 163 ویں یوم پیدائش کے موقع پر جشنِ ٹیگور کے تیسرے ایڈیشن کا انعقاد کیا

نئی دہلی – یوتھ سحر ویلفیئر فاؤنڈیشن نے رابندر ناتھ ٹیگور کی 163 ویں یوم پیدائش کے موقع پر جشنِ ٹیگور کے تیسرے ایڈیشن کا انعقاد کیا۔ دو دنوں تک جاری رہنے والے اس ثقافتی پروگرام میں وکلپ پبلک اسکول بٹلہ ہاؤس کے طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ طلباء نے پینٹنگ اور رنگولی کے ذریعے گرین ورلڈ کا پیغام دیا۔ وکلپ پبلک اسکول کے پرنسپل نصیر احمد نے جشنِ ٹیگور کے اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی نصیر احمد نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کا 163 واں یوم پیدائش منا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر بہت اچھا لگا کہ گرودیو کی لکھی ہوئی نظمیں آج بھی اتنی ہی اثر رکھتی ہیں جتنی کہ سو سال پہلے تھیں۔ ٹیگور کی ایکلا چلوری نظم آج بھی ان کے تمام قارئین کو متاثر کرتی ہے۔ ٹیگور کی شخصیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے پاس دو ملکوں کے قومی ترانہ لکھنے کا ریکارڈ ہے۔ نصیر احمد نے یہ بھی کہا کہ معاشرے میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، آج بھی صرف ایک چیز کی کمی ہے ٹیلنٹ کی شناخت کی۔ آج کی نوجوان نسل کو ٹیگور کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ جتنا آپ ٹیگور کو پڑھیں گے، اتنا ہی آپ سمجھیں گے۔ کیونکہ یہ بھی ایک سچائی ہے کہ آج کی نوجوان نسل کتابوں سے دور ہوتی جا رہی ہے۔ ایسے پروگرام نوجوانوں کو اپنے فن اور ثقافت کو پہچاننے میں مدد دیتے ہیں۔ پروگرام کو آرڈینیٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ریسرچ اسکالر خوشبو نے شرکاء کو ٹیگور کا وہ اقتباس یاد دلایا جس میں رابندر ناتھ ٹیگور نے کہا تھا کہ آپ صرف ساحل پر کھڑے ہو کر پانی کو گھور کر سمندر کو پار نہیں کر سکتے۔ جب کسی کو بھی ٹیگور کا یہ قول یاد ہوگا تو اس کے لیے اپنی منزل تک پہنچنا آسان ہو جائے گا۔ یوتھ سحر ویلفیئر فاؤنڈیشن کی آرٹ ڈائریکٹر عائشہ نے مہمانوں کا گلدستے سے استقبال کیا

تلنگانہ ہائی کورٹ میں سول جج کے 150 عہدوں کیلئے فارم 17 مئی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ ہائی کورٹ اشتہار نمبر 87 / RC-2024 کے ذریعہ سول جج (جونیئر ڈویژن) کے 150 عہدوں کے لئے درخواست طلب کی گئی ہے۔ تعلیمی لیاقت کسی تسلیم شدہ یونیوسٹی سے لاء کی ڈگری حاصل ہو ساتھ ہی ویسے امیدوار جو تیلنگانہ اسٹیٹ جوڈیشل (سروس اینڈ کیڈر) قاعدہ 2023 کے تحت مقررہ کردہ قابلیت اور اہلیت رکھتے ہیں درخواست فارم بھرنے کے اہل ہیں۔ درخواست فارم بھرنے کے لئے تیلنگانہ ہائی کورٹ کے ویب سائٹ www.tshc.gov.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کا عمل 18 اپریل 2024 سے جاری ہے 17 مئی 2024 آخری تاریخ ہوگی۔ باتیں ماہرِ تعلیم، سالارِ اردو اور بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ امیدواروں کو شارٹ لسٹ کرنے کے لئے ہائی کورٹ کے ذریعہ 16 جون 2024 کو اسکریننگ ٹیسٹ (کمپیوٹر بیسڈ ٹسٹ) ہوگا۔ اس میں 100 نمبروں کے MCQ سوالات 2 گھنٹہ میں پوچھے جائیں گے۔ یہ ٹیسٹ 9:00 سے 11:00 بجے چلیگا۔ عمر کی حد مورخہ 10-04-2024 کی بنیاد پر کی جائے گی ان عہدوں پر بحالی کے لئے عمر کی حد 23 سال سے 35 سال مقرر ہے۔ EWS SC/ST/ امیدواروں کے لئے 40 سال تک کی چھوٹ ہے۔ امتحان کی فیس جنرل EBC/BC/ امیدواروں کے لئے 1000 روپیہ اور SC/ST EWS/ امیدواروں کے لئے امتحان کی فیس 500 روپیہ ہے۔ جناب امتیاز کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں سے کہا ہے کہ وہ ضرور فارم بھریں۔ کوشش، لگن اور محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کے ذریعہ گاچھ پارہ پنچایت کا معائنہ

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

کشن گنج بلاک کے تحت فیلڈ وزٹ کے دوران، سپارش گپتا، آئی اے ایس ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، کشن گنج، نے گرام پنچایت گاچھ پاڑا میں وزیر اعلیٰ دیہی ہاؤسنگ اسکیم اور وزیر اعلیٰ دیہی ہاؤسنگ اسسٹنس اسکیم کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ سائٹ کے معائنہ کے دوران، استفادہ کنندگان مسز شفیرون، حسن آرا، نسیمہ، صابر عالم اور انعام-حق کے بنائے ہوئے گھر کا معائنہ کیا گیا۔ مذکورہ تمام مستحقین نے امداد کی دوسری قسط ملنے کے بعد چھت کی سطح تک کام مکمل کر لیا تھا۔ انہیں اگلے 10 دنوں کے اندر مکان کی تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، کشن گنج کو ہدایت دی گئی کہ چھت سازی کا کام مکمل ہونے کے بعد مستحقین کو تیسری قسط کی رقم کی فوری ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ فیلڈ وزٹ کے دوران، گرام پنچایت گچھپارہ کے تحت تعمیر شدہ کنکریٹ ڈرین کا سائٹ پر معائنہ کیا گیا۔ اس اسکیم کو گاؤں والوں کے لیے فائدہ مند پایا گیا۔ ہدایت کی گئی کہ نالے کے آخر میں نالہ بنایا جائے تاکہ آئندہ نالے میں پانی کھڑا نہ ہو۔ اسی طرح گرام پنچایت بیلوا کے تحت منریگا کے تحت تعمیر کی گئی پیبھار بلاک سڑک کا بھی موقع پر معائنہ کیا گیا۔ منصوبہ جسمانی طور پر مکمل پایا گیا۔ وہاں گئے اور گاؤں والوں نے بتایا کہ یہ بہت آسان ہے۔ ہدایت کی گئی کہ دونوں اسکیموں کے مواد کی ادائیگی کے بعد اسکیم کو بغیر کسی تاخیر کے پورٹل پر مکمل کیا جائے۔ معائنہ کے دوران، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سپارش گپتا کے ساتھ ڈائریکٹر، ڈی آر ڈی اے اجمل خورشید، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، کشن گنج نیرج کمار، پروگرام آفیسر، منریگا، کشن گنج، پرنسپل اسسٹنٹ، ڈی آر ڈی اے، متعلقہ جونیئر انجینئر ہاؤسنگ سپروائزر، دیہی ہاؤسنگ اسسٹنٹ اور پنچایت ایمپلائمنٹ سرونٹ موجود تھے۔

تحفظ شریعت جوکی ہاٹ کی جانب سے آتشزدگی کے متاثرین کی امداد

ضرورت مندوں نصرت، سب سے بڑی عبادت ہے: -مولانا عبدالوارث مظاہری

ارریہ: -(مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ دنوں جوکی ہاٹ بلاک کے ڈوبا گاؤں علاقہ جوکی ہاٹ میں آگ لگنے سے مکمل (52) گھر جل راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گئے تھے، دیکھتے ہی دیکھتے سارا گاؤں صحرا بن گیا تھا، گاؤں کے لوگ بے گھر ہو گئے تھے سر چھپانے کیلئے چھت تک باقی نہیں رہا تھا کھانے اور اوڑھنے کے سامان تک جل کر خاک ہو چکے تھے، اس نازک پل کی خبر جوں ہی ملی، مولانا عبدالوارث صاحب مظاہری جنرل سکریٹری تحفظ شریعت جوکی ہاٹ ارریہ ہمراہ مولانا فیاض احمد راہی صاحب فوراً متاثرہ کے علاقے کی معائنے کیلئے نکل پڑے عین وقت ہماری حاضری ہوئی جس وقت آگ زوروں پر تھی لوگوں کی چیخوں اور آہ زاری سے پورا علاقہ گونج اٹھا تھا، ایسی مصیبت کی گھڑی

میں تحفظ کی ٹیم تمام مجبوروں بے سہارا لوگوں کو تسلی دیکر یقین دہانی کرایا ان شاء اللہ ہماری تنظیم کی جانب سے آپ لوگوں کی ہر ممکن امداد کی جائے گی اور اللہ کی ذات پر یقین رکھیں وہ جس حال پر رکھے بہتر ہے۔ اس سلسلے میں مذکورہ تنظیم کے سکریٹری مولانا عبدالوارث مظاہری نے اس نمائندہ کو بتایا کہ ہماری ٹیم معائنہ کے بعد لوٹ آئی پھر آفس پہونچ کر ہم لوگوں نے جملہ اراکین کے مشورے سے متاثرین کیلئے قدم بڑھانا شروع کیا منجانب اللہ لوگوں نے کھل کر تعاون کیا اور اعانت میں بھرپور حصہ لیا جس سے ان تمام بے سہارا لوگوں کیلئے راحت زندگی کے کچھ سامان مہیا کرا کر انسانیت کا ثبوت دیا الحمدللہ تحفظ شریعت جوکی ہاٹ ارریہ ہمیشہ مجبور بے سہارا لوگوں کے درمیان رہتی ہے جو آپ اور ہم خود دیکھ رہے ہیں اللہ سے دعاء کریں۔ اللہ رب العزت اس تنظیم کو اور تنظیم کے تمام اراکین کو فلاح وبہبود کی زندگی عطاء فرمائے آمین یارب العالمین، کیوں کہ ضرورت مندوں نصرت، سب سے بڑی عبادت ہے

بالی ووڈ اسٹار ملائکہ اروڑہ نے پٹنہ میں کلیان جیولرز کے بالکل نئے شوروم کا افتتاح کیا

اس شوروم کے ساتھ بہار میں جیولری برانڈ کے شورومز کی تعداد بڑھ کر 17 ہوگئی

پٹنہ، 08 مئی: ہندوستان کی سب سے بھروسہ مند اور سرکردہ جیولری کمپنیوں میں سے ایک کلیان جیولرز نے آج سونی سدن، جھاؤ گنج، پٹنہ شہر میں اپنا بالکل نیا شوروم شروع کیا۔ بالی ووڈ اسٹار ملائکہ اروڑا نے اس شوروم کا افتتاح کیا۔ شوروم کلیان جیولرز کے مختلف مجموعوں سے ڈیزائن کی ایک وسیع رینج پیش کرتا ہے۔ سرپرست ایک بے مثال تجربہ فراہم کرتے ہوئے عالمی معیار کے ماحول کے ساتھ جدید ترین سہولیات کی توقع کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں موجود شائقین سے خطاب کرتے ہوئے بالی ووڈ اسٹار ملائکہ اروڑا نے کہا، میں اکشے ترتیہ سے عین قبل پٹنہ میں کلیان جیولرز کے اس نئے شوروم کا افتتاح کرنے کے لیے یہاں آ کر بہت خوش ہوں۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں، یہ برانڈ اعتماد، شفافیت اور گاہک کی مرکزیت کے اصولوں پر کھڑا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے ہر ایک یہاں دستیاب مجموعہ کو دیکھ کر لطف اندوز ہوگا۔ نئے شوروم پر تبصرہ کرتے ہوئے، کلیان جیولرز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر رمیش کلیانا رمن نے کہا، پٹنہ میں اپنے بالکل نئے شوروم کے آغاز کے ساتھ، ہمارا مقصد ایک منفرد

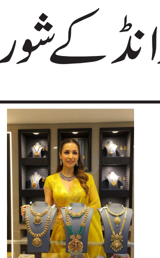

نظام تیار کرنا ہے۔ اس کے ذریعے ہم اپنے صارفین کی مخصوص ضروریات کو پورا کر سکیں گے۔ اس طرح ان کی خریداری کا تجربہ بہتر ہوگا۔ ہم خود کو نئے سرے سے ایجاد کرتے ہوئے، اپنے صارفین کو عالمی معیار کا ماحول فراہم کرتے ہوئے، اور کمپنی کے اعتماد اور شفافیت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے مسلسل آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ کلیان جیولرز میں، ہم معیار اور سروس پر توجہ دیتے ہوئے شاندار اور منفرد جیولری ڈیزائن کی وسیع رینج پیش کرتے رہیں گے۔ سیزن کے دوران، صارفین زیورات کی تمام خریداریوں پر چارجز بنانے پر 25 فیصد رعایت حاصل کر سکتے ہیں۔ اکشے ترتیا کی خریداری کے تجربے کو آسان بنانے کے لیے، جیولری برانڈ نے ایڈوانس بکنگ کی سہولت شروع کی ہے۔ اس پری بکنگ کی سہولت کے ساتھ، صارفین آسانی سے اپنے زیورات کا انتخاب کر سکتے ہیں اور اپنا آرڈر پہلے سے دے سکتے ہیں، جس سے انہیں اچھے دن پر خریداری کا ایک پریشانی سے پاک تجربہ حاصل ہوگا۔ اس اقدام کے ساتھ، صارفین قیمت کے 10 فیصد کی پیشگی ادائیگی کر کے اپنے زیورات کو لاک کر کے آخری لمحات کی پریشانیوں سے بچ سکیں گے۔

مولانا محمد کلیم اختر کی صاحبزادی شفیقہ فاطمہ ہمراہ عدنان اعظم رشتہ ازدوج سے منسلک

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) مولانا محمد کلیم اختر بن حاجی مولانا معیز اختر جمالپک دربھنگہ کی صاحبزادی عزیزہ شفیقہ فاطمہ عرف پاکیزہ سلمہا کی شادی خانہ آبادی ہمراہ عزیزی محمد عدنان اعظم

عرف دانش سلمہ بن مولانا محمد رفیق اعظم صاحب موضع نور چک بسفی مدھوبنی شریعت وسنت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ انجام پزیر ہوئی۔ نکاح مولانا محمد قاری نسیم اختر قاسمی نے پڑھایا اور حاضرین ومدعوین نے اجتماعی طور پر نوعروس جوڑے اور دونوں خاندانوں کیلئے دارین میں سعادتمندی واقبالبندی اور مثالی اتحاد واتفاق الفت و محبت اور چاہت وپیار کی دعائیں کیں۔ وبعد نکاح ودعاء عرفان اعظم نے سہرا پڑھکر محفل کو شگفتہ وگلزار بنا دیا۔ اس مبارک ومسعود موقعہ پر دولہا ودلہن اور ان کے والدین مولانا رفیق اعظم، مولانا کلیم اختر دادا مولانا معیز اختر کو نیک خواہشات اور دلی مبارکبادی پیش کرنیوالوں کے قابل ذکر اسماء گرامی یہ ہیں۔ آل بہار مدرسہ ٹیچرس ارگنائزیشن کے ریاستی جنرل سکرٹری و پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی، سابق مکھیا اسرا ہا عبدالمالک صاحب، عبدالماجد، عبدالمنان، ابوالکلام، محمد ستارے، مولانا جمیل اختر، حافظ مشتاق احمد، محمد صادق حسین، محمد سیماب اختر، مولانا عبدالعلام، حافظ شارق احسن منعم سیفی، انجنیئر طارق احسن معظم سیفی، مولانا راغب احسن انجم قاسمی سیفی، قاری ثاقب احسن خرم قاسمی

سیفی، صادق احسن محتشم سیفی وغیرہ وغیرہ۔ اس موقعہ پر خاص طور پر مولانا سیف الاسلام قاسمی نے ان دعائیہ اشعار کے ذریعہ نوعروس جوڑے کیلئے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔۔ خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔، کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے۔۔، ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔،، ہر موڑ پہ حفاظت تیری خدا کرے۔

بیوہ خاتون اور اس کی بیٹی پر جان لیوا حملہ

بہار شریف (محمد آفتاب) ضلع نالندہ کے نورسرائے تھانہ علاقہ کے نوسارا گاؤں میں ایک بیوہ خاتون اور اس کی بیٹی پر جان لیوا حملہ کر کے ان کے گلے کی چین، کان کی بالیاں اور چابی کی چین چھین لی گئی۔ متاثرہ خاتون آنجہانی رام لکھن پرساد کی بیوی آشا دیوی نے نورسرائے تھانے میں تحریری درخواست دیتے ہوئے انصاف کی درخواست کی ہے کہ بدھ کی شام تقریباً 6:45 بجے جب وہ گھر کے اندر کام کر رہی تھی تو اس کے پڑوسی ارون کمار (مرحوم امیت مہتو کا بیٹا)، وپن کمار (مرحوم بہاری پرساد کا بیٹا)، وپن کمار کی بیوی یاتری دیوی، پروین کمار کی بیوی ریکھا دیوی، آنجہانی بہاری پرساد کی بیوی شیاما دیوی، اور ارون کمار کی بیوی پرمیشوری دیوی ان کے گھر میں گھس گئے اور انہوں نے بدسلوکی شروع کر دی۔ اس کا الزام ہے کہ ارون کمار نے اس کا گلا گھونٹ دیا اور اسے مارنے کی دھمکی دی، اس دوران وہ نیچے گر گئی اور ملزم نے اسے گالی دینا شروع کر دی کہ آج تم کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ شور سن کر اس کی بیٹی بھی باہر نکل آئی لیکن یاتری دیوی اور ریکھا دیوی نے اسے بھی مارنا شروع کر دیا، اس لڑائی میں اس کی سونے کی بالی اور گھر کی چابی چھین لی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کو بلایا اور اسے علاج کے لیے نورسرائے اسپتال پہنچایا، جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ آشا دیوی کا کہنا ہے کہ ملزم ہر روز انہیں گالی گلوچ اور دھمکیاں دیتے رہتے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ستمبر 2023 میں بھی اس نے تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، نورسرائے تھانہ انچارج رجنیش کمار نے کہا کہ یہ واقعہ خاندانی تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے، دونوں فریقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ہوا ہے۔ ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

ممبئی کی ترقی اور شہریوں کو بہتر سے بہتر سہولیات کو اولین ترجیح

ممبئی، 8 مئی (یو این آئی) ممبئی کی ترقی اور شہریوں کو بہتر سے بہتر سہولیات کو اولین ترجیح دی جائے گی، اس موقع پر الگ الگ بحث ومباحثہ میں سبھی امیدواروں نے پریس کلب آف انڈیا، فری پریس اور پرجا کی بحث میں اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مذکورہ بحث ومباحثہ چرچ گیٹ پر واقع انڈین مرچنٹ چیمبرز میں منعقد کیا گیا۔ جبکہ دھاراوی کے ڈیولپمنٹ پر تمام امیدواروں نے کھل کر اپنا موقف پیش کیا۔ حزب مخالف کے امیدواروں نے اس منصوبے کی مختلف نکات پیش کرتے ہوئے مخالفت کی، البتہ این ڈی اے کے امیدواروں نے دھاراوی کے ترقیاتی منصوبے کو مکینوں کے لیے بہتر اور قابل ستائش قرار دیا۔ جنوب وسطی حلقہ کے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے امیدوار انیل دیسائی نے ایک دائرے میں رہ کر دھاراوی منصوبے کی مخالفت کی، اور کہا کہ کئی نکات پیش کرتے ہوئے پوری طرح مخالفت نہیں کی، لیکن کئی اقدام سے شک وشبہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ دراصل دھاراوی میں ترقی کے لیے چاہیئے کہ وہاں کے ہنر پر توجہ دینا ہے۔ اسکول کالج، اور تجارت پر توجہ دینا چاہیئے۔ لیکن اب یہ ہو رہا ہے کہ ایسے مکینوں کو اٹھا کر باہر پھینکنے کی بات کی جاتی ہے۔ اس معاملہ میں سب سے زیادہ کانگریس کی شمالی وسطی ممبئی کی امیدوار ورشا گائیکواڑ نے الزام عائد کیا کہ دھاراوی میں دھاندلی جاری ہے اور مستقبل میں پرتکشا نگر اور ابھودیا نگر اور دیگر کھلے میدان اور گارڈن کو ترقی کے نام پر آڈانی کے حوالے کیے جانے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک منصوبے کے تحت سرکاری اداروں اور صنعتوں کو نجی اداروں کو سونپنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق دھاراوی کو بی کے سی کی توسیع سے منسلک کیا جا رہا ہے اور اس کی وجہ سے 7، لاکھ، افراد بری طرح متاثر ہوں گے۔ 56 ہزار افراد کو بے دخل کیا جا سکتا ہے جبکہ ورشا گائیکواڑ نے 200708 سروے کا حوالہ بھی دیا۔

جے پی اسپتال میں علاج میں لاپرواہی اور علاج کے نام پر ڈکیتی کا الزام، مریض کے اہل خانہ نے ہنگامہ کھڑا کر دیا

بہار شریف (محمد آفتاب) بہار شریف کے جے پی ہسپتال میں داخل غریب مریض کے لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کر دیا، ہسپتال انتظامیہ پر علاج میں لاپرواہی اور علاج کے نام پر لوٹ مار کا الزام لگا دیا۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ ان کے مریض کی صحت میں بہتری نہ ہونے کے باوجود ان سے ایک لاکھ روپے سے زائد کا بل وصول کیا گیا۔ بہار شریف کے شیخانہ محلہ کی رہائشی حسیوا خاتون کو 28 اپریل کو اس کے گھر والوں نے صدر ہسپتال بہار شریف میں داخل کرایا تھا جہاں سے اسے کچھ حد تک صحت یاب ہونے کے بعد پاواپوری ونس ریفر کیا گیا تھا۔ 5 مئی کو انہیں جے پی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ جے پی اسپتال میں مریض کی حالت مزید بگڑ گئی اور 72 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ڈاکٹر نے کہا کہ 20 فیصد ٹھیک ہو جائیں گے، لیکن بدھ کو اس کی حالت اتنی سنگین ہو گئی کہ اسے گھر لے جایا گیا۔ مریض کے گھر والوں نے الزام لگایا ہے کہ جب انہوں نے مریض کو ڈسچارج کرنے کا کہا تو اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اوم پرکاش نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ مریض کی حالت تشویشناک تھی لیکن جب مریض کو داخل کیا گیا تو اس کا بی پی نہیں تھا اور مریض کے لواحقین کو اس حوالے سے کافی وضاحتیں کی گئیں۔ لیکن وہ سمجھنے کے بجائے الجھنے لگا اور کافی دیر تک ہسپتال کے احاطے میں ڈرامہ رچاتا رہا، اس نے یہ بھی بتایا کہ مریض کے لواحقین نے خود ہی مریض کو ڈسچارج کرایا اور تقریباً 12 ہزار روپے کا بل آیا۔ جس میں 4400 روپے بھی معاف کر دیے گئے ہیں۔

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

کیا رام مندر والی ریاست اتر پردیش مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنا سکے گی؟

انڈیا میں ایک کہاوت عام ہے۔'جو یو پی سے جیتا، دلی میں حکومت اسی کی بنتی ہے۔'اتر پردیش یعنی یو پی انڈیا کی سب سے بڑی ریاست ہے جس کی انتخابی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ملکی پارلیمنٹ کی 544 میں سے 80 سیٹیں یو پی سے ہیں اور اتنی بڑی تعداد کسی بھی جماعت کو اقتدار میں لانے یا اسے ہٹانے میں سب سے اہم کردار کرتی ہے۔انڈیا کے انتخابی معرکے کے تین مرحلے مکمل ہو چکے ہیں تاہم یو پی میں لوگوں کا رجحان کیا ہے؟ یہ جاننے کے لیے ہم نے اس ریاست کے اہم شہروں ایودھیا، بنارس اور لکھنؤ کا سفر کیا۔ہماری پہلی منزل ایودھیا تھی جہاں دو مہینے پہلے ہی رام مندر کا افتتاح کیا گیا۔تب سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ پورے ملک سے اس مندر کے درشن یا زیارت کرنے کے لیے آ رہے ہیں۔رام مندر کی تعمیر برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی کے تین بڑے وعدوں میں سے ایک تھا اور الیکشن میں اسے وزیر اعظم نریندر مودی کی بڑی کامیابیوں کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ایودھیا کی سنیتا پانڈے کہتی ہیں کہ'مندر کا انتظار پانچ سو برس سے تھا۔مودی نے رام مندر بنوا کر ہندوؤں کے لیے بہت بڑا کام کیا ہے۔لیکن وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ'بے روزگاری بہت بڑا مسئلہ ہے، حکومت کو اس کے بارے میں کچھ کرنا چاہیے۔'رام مندر سے دور ایودھیا کی بیشتر آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور یہاں ہندوؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی بھی خاصی آبادی ہے۔سوہاول کے ایک دیہی باشندے التفات خان اپنا ٹن اور پولیتھین کا بنا ہوا مکان دکھاتے ہوئے کہتے ہیں'زندگی ٹھیک نہیں چل رہی لیکن زندہ رہنا ہے تو کسی طرح کٹ رہی ہے۔'وہ شکوہ کرتے ہیں کہ'نریندر مودی نے مہنگائی اور بے روزگاری کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ وہ صرف پیسے والوں کو دیکھتے ہیں، غریبوں کے لیے کچھ نہیں کر رہے ہیں۔'تھوڑی ہی دوری ایک کھیت میں 12 ویں جماعت کی طالبہ، 17 سالہ کرانتی راوت گیہوں کی فصل کی کٹائی کر رہی ہیں۔انھیں اجرت میں گیہوں ہی ملے گا جس سے کچھ دنوں کے لیے کھانے کا انتظام ہو جاتا ہے۔وہ کہتی ہیں'کسی کو بھی ووٹ دو، کوئی بھی جیتے لیکن جیتنے کے بعد غریبوں کو کوئی نہیں پوچھتا۔'ایودھیا اور اس کے آس پاس کے اضلاع کا شمار انڈیا کے ان علاقوں میں ہوتا ہے جو ترقی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ چکے ہیں۔ یہاں کے بیشتر لوگ زرعی زمینوں پر کام کرتے ہیں اور چھوٹے درجے کے کسان ہیں۔ یہاں سے بڑی تعداد میں نوجوان روزگار کی تلاش میں گجرات، مہاراشٹر اور دلی جیسی ریاستوں کا رخ کرتے ہیں۔ غربت، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل روزمرہ کا چیلنج ہیں لیکن یہاں کی سیاست کئی عشروں سے ان بنیادی سوالوں کے بجائے مذہب کی سیاست میں الجھی ہوئی ہے۔اس بار انڈیا میں بی جے پی کی اپوزیشن نے ایک گرینڈ الائنس بنایا ہے اور ایودھیا سے اودھیش پرساد ان کے امیدوار ہیں۔ وہ پر امید ہیں کہ اس بار معاملہ الٹ ہوگا۔ان کا کہنا ہے کہ'مہنگائی اور بے روزگاری سے لوگ بے انتہا پریشان ہیں۔ یہ لوگ اب مودی کے وعدوں میں یقین نہیں رکھتے۔'ہم نے ایودھیا سے بنارس کا رخ کیا کیوں کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس حلقے سے تیسری بار انتخابات لڑ رہے ہیں اور مودی کی قیادت میں یو پی میں بی جے پی اپنے عروج پر پہنچی ہے۔اس ریاست میں بھی بی جے پی کی ہی حکومت ہے۔ بنارس یا وارانسی انڈیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔شمالی انڈیا میں یہ ہندو مذہب کا سب سے اہم مقام ہے۔ شام کو سورج غروب ہوتے وقت دریائے گنگا کے گھاٹ کے کنارے ہونے والی ہندو دیوی دیوتاؤں کی پوجا کو دیکھنے کے لیے لاکھوں لوگ پورے ملک سے یہاں آتے ہیں۔ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے بعد بنارس آنے والے ہندو عقیدت مندوں کی تعداد بھی بہت بڑھ گئی ہے۔لیکن صرف مذہب اور تاریخ کے اعتبار سے ہی نہیں، سیاست کے اعتبار سے بھی بنارس اتر پردیش کا ایک اہم شہر ہے۔ ماضی میں یہاں سے کئی بڑے رہنما الیکشن لڑ چکے ہیں۔لیکن جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کا الیکشن یہاں سے لڑنا شروع کیا اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔یہاں سے منتخب ہونے کے بعد مودی نے ایم پی کے طور پر نہ صرف مندروں اور گھاٹ کے راستوں کو بہتر بنوایا بلکہ شہر میں نئی سڑکیں، کئی سرکاری عمارتیں، سٹیڈیم اور دوسرے ڈھانچے تعمیر ہوئے اور یہاں کے بہت سے شہری ان تبدیلیوں سے خوش ہیں۔نیہا ککڑ ایک ٹیچر ہیں۔ انھوں نے بی بی سی بات کرتے ہوئے کہا'مودی جی نے بنارس کو فرش سے عرش پر پہنچا دیا ہے لیکن سب سے بڑا کام انھوں نے خواتین کے تحفظ کا کیا ہے۔آج کام کرنے والی عورتیں بے خوف وخطر دیر رات تک کہیں بھی جا سکتی ہیں۔'شیوانگی مشرا بھی نیہا سے اتفاق کرتی ہیں۔وہ کہتی ہیں'مودی نے سبھی کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔خواتین ان کی بہت بڑی حمایتی ہیں۔ہم انھیں پھر جتائیں گے۔'

ملت کے لوگوں سے دل کی کچھ دردانہ باتیں

ریاض عالم، سماجی کارکن۔ رابطہ نمبر۔ +919934049786

یہ بات اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ملک کے موجودہ حالات ملت اسلامیہ کے لیے سازگار نہیں ہیں۔ حالات کو بگاڑنے اور مسلمانوں کے لئے ناموافق بنانے کی جن عملی کوششوں کا سلسلہ آزادی کے بعد سے شروع ہوا تھا، 2014 کے بعد اس میں جس بے غیرتی اور ڈھٹائی کے ساتھ اضافہ ہوا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ اس سوال کا جواب ملت کا ہر حساس شخص تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور جنھیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے، وہ ملت کو ان مشکلات سے نکالنے کی اپنی سی کوشش کر بھی رہے ہیں۔ محض شکایت کرنا ناشکری ہوگی۔ بہت معمولی سطح پر ہی سہی مگر ملت کے بے لوث سپاہیوں کی تعلیمی، معاشی اور سیاسی بیداری میں کی جانے والی کاوشوں کا ہمیں اعتراف کرنا چاہئے اور ان مخلص لوگوں کی کامیابی کے لئے دعا بھی کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقصد میں کامیاب کرے، ان کی محنت کو دونوں جہانوں میں بہترین صلہ عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے ساتھ تعاون کی توفیق عطا فرمائے۔ ان مخلصانہ کاوشوں کے علاوہ ایک اور پہلو بھی ہے جس پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے اور وہ ہے قرآن حکیم کی اس آفاقی ہدایت کو سامنے رکھنا کہ ''اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا''، ''بے شک تنگی کے ساتھ فراخی بھی آتی ہے۔'' (سورۃ الانشراح:5) اگر ملت اسلامیہ کی تاریخ کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ وہ اس سے قبل بھی متعدد بار اس قسم کے حالات سے دوچار ہوئی ہے۔ مگر ان دلاسوں اور تسلیوں کے باوجود ہماری حالت یہ ہے کہ اگر ایک طرف اغیار جمع ہو کر سمت مخالف میں بیداری، تجسس اور منفی کارپردازیوں کی منصوبہ بندی اور اس پر ضرر رساں دسیسہ کاریوں میں مصروف ہیں تو ہم اندرون ملت باہمی تعاون اور ایماندارانہ خود احتسابی سے مسلسل گریزاں ہیں۔ ہماری یہ سہل انگاری غیر فطری بھی ہے اور بدعملی بھی۔ اس لیے ہمیں سوچ سمجھ کر موجودہ حالات میں اپنا لائحہ عمل اور حکمت عملی طے کرنی چاہیے؛ جس سے نہ صرف ہم موجودہ بحران ہی سے باہر نکل آئیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی سیاسی اور سماجی ناہموار راہوں کو ہموار کر سکیں۔ بالفرض اگر اس عظیم مقصد کے حصول کے لیے ملت کو اپنے طرز تفاعل و تعامل میں ممکنہ وغیر ممکنہ رد و بدل کرنا پڑے تو بھی حرج نہیں ہے۔ اس کی خاطر ہمیں تین میقاتوں کے منصوبے متعین کرنے ہوں گے۔ اول: دس برس کے۔ دوم: بیس برس کے اور سوم: سو برس کے۔ نیز متفقہ راہ عمل ایسی تیار کرنی ہوگی کہ ان تینوں منصوبوں پر ایک ساتھ کارروائی اور عمل کا سلسلہ چلتا رہے۔ اس کی خاطر علمائے کرام اور ملت کے جدید تعلیم یافتہ دردمند دانشور طبقے کو اپنے مابین مضبوط باہمی رابطے و اعتماد کو فروغ دینا ہوگا تاکہ دونوں طبقوں کی دانش مندی، بصیرت، تجربے اور جذبہ فلاح ملی کی آئینہ دار ہو جس کو یک جا کر کے مجموعی طور پر ملت کے مستقبل کے لیے مستقل و کارآمد کارروائی کی جا سکے۔ اس کے لیے امت کی مساجد کے نیٹ ورک کو منظم طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے اصلاح امت اور فلاح ملت کی آواز دور تک پہنچتی ہے۔ اس غرض سے ہر صوبے، ضلع، شہر، قصبے، گاؤں و محلے میں تمام مساجد کے ائمہ و موذنین صاحبان اور منتظمہ کمیٹیوں کے ذمہ داران و ممبران کے نام، گھر کے پتے، ای میل اور موبائل/ وہاٹس ایپ نمبرات یک جا کر کے ان کی ایک ڈائرکٹری تیار کر کے اس کی نقلیں آپس میں تقسیم ہوں تاکہ اس دائرے کے لوگ متعدد انداز کے باہمی امداد و تعاون کی خاطر پا بہ رکاب رہ سکیں۔ ملک کی تمام مساجد کو ملت کی دینی و دنیاوی ضرورتوں کی تکمیل، معذوروں، ضعیفوں، مریضوں، ضرورت مندوں کی اعانت، یتیموں کی خبر گیری اور ملت کی سماجی نگرانی کا مرکز بنایا جائے۔ ہر مسجد اپنے علاقہ و مقام کی نگراں اور سرپرست بنا دی جائے۔ اگر اس دائرے میں غیر مسلم اشخاص بھی رہتے ہوں تو انھیں بھی فیض یاب کیا جائے اور ان کا بھرپور تعاون انسانی بنیادوں پر کیا جائے۔ یہی اسلام کی تعلیم بھی ہے۔ پھر دیکھیے مسجد کا یہ کردار کس طرح مفید اور قابل تحسین قرار پاتا ہے۔ یاد رہے رسول کریم ﷺ کے زندگی میں مسجد نبوی محض نماز ادا کرنے کا مقام ہی نہیں تھی بلکہ اس کا کردار پارلیمنٹ، امت مسلمہ کی ہائی کمان کا مرکز اور مقامی سطح پر ایک کمیونٹی سینٹر کا بھی تھا۔ سوچیں تو صحیح اجتماعی پیغام رسائی کا کیسا موثر ذریعہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ نے ہمیں دیا ہے۔ کاش ہم اس کی افادیت اور اثر کو سمجھ سکتے۔ جمعہ کا خطبہ/ بیان ملت کی تربیت کے لیے ایک کارآمد ذریعے نشر و اشاعت ہے اور تقریباً اسی نوے فیصد مسلمان اس سے ہر ہفتے مستفیض ہوتے ہیں۔ لہٰذا خطیب حضرات، علما و دیگر دانشوروں کے تعاون سے خود کے اور ساتھیوں کے لیے خطبہ سے متعلق رہنما اصول مرتب کر لیں تاکہ جمعہ کے بیانوں کو زیادہ مفید و موثر بنایا جا سکے۔ ان خطبوں میں ملی کاموں میں تعاون، حقوق العباد، آپسی معاملات اور بالخصوص جدید تعلیم اور کیریئر بنانے پر خاص طور پر زور دیا جائے اس طرح ان شاء اللہ نہایت مختصر سے وقفے میں ہی ملت کے اندر ضروری بیداری پیدا ہو جائے گی۔ اگر ممکن ہو سکے تو خطبہ جمعہ کے موضوعات کے انتخاب اور عصری تقاضوں پر بولنے کے لیے معلومات کی فراہمی سوشل میڈیا یعنی ویب سائیٹیں، انٹرنیٹ، ای میل، وہاٹس ایپ وغیرہ جیسے جدید ابلاغی وسائل سے کی جا سکتی ہے۔ خصوصاً جمعہ کے عربی خطبے کے آخر میں پڑھی جانے والی آیت کریمہ: اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی اور بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ (سورۃ النحل 90) اور عربی خطبہ کے دیگر اہم نکات کا مفہوم آسان مقامی زبان میں لکھ کر مسجد کے اندر دیوار پر آویزاں کر دیا جائے۔ نماز جمعہ میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جانے والی آیات کو پہلے سے طے کر لیں اور قبل نماز، سامعین سے ان آیتوں کا تعارف ترجمہ و مفہوم بیان فرما دیں۔ اس سے مقتدی صاحبان میں نماز کا خشوع، قرآن کی سماعت کا لطف اور اس کی خشیت کا احساس بیدار ہوگا اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا پیغام ان تک بہ آسانی پہنچتا رہے گا۔ موجودہ حالات کے مدنظر مسلمانوں اور غیر مسلموں میں نسلی مساوات پر آپ ﷺ کا آخری خطبے کے حصے کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے اور اس کے بڑے بڑے کتبے اردو، ہندی یا مقامی زبانوں میں بنا کر مسلم اداروں اور مساجد میں نمایاں مقامات پر چسپاں کئے جائیں۔ یہ امر بھی اہم ہے کہ انتخابی حلقوں، وارڈوں کی حد بندی کا انتخابات کے نتیجے پر دور رس اثر ہوتا ہے۔ یہ حد بندی سرکاری افسروں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں بے توجہی اور عدم معلومات کی وجہ سے ملت کو اپنی سیاسی اہمیت میں اگلے پانچ برس تک مختلف قسم کے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اس ضمن میں بدستور غفلت تباہیوں کے سلسلہ کو دراز کر کے ملت کی نسلوں کو بے وزن بناتی جا رہی ہے۔ ملک میں پارلیمانی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے علاوہ پنچایتوں، نگر پریشدوں، نگر نگموں اور ضلع پریشدوں کے جو انتخابات ہوتے ہیں اس سے قبل ہر پانچ برس میں نئی حد بندی کرنے کی قانونی ہدایت ہے۔ اس کے علاوہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں بھی از سر نو حد بندی کا سلسلہ کسی نہ کسی صورت میں اکثر چلتا ہی رہتا ہے۔ مرکزی و صوبائی الیکشن کمیشن کی ویب سائیٹوں کے ذریعہ ان حد بندیوں پر مستقل نظر رکھنا اور اس کے بارے میں عام لوگوں کو مطلع کرنا اشد ضروری ہے تاکہ مسلمانوں کے ووٹ قوانین و اصول کے خلاف غیر منصفانہ حد بندی کے شکار ہو کر بے وزن اور غیر موثر نہ رہ جائیں اور خاطر خواہ فیصد میں مسلمانوں کے ووٹ ہونے کے باوجود اپنے پسند کے امیدواروں کو کامیاب کروانا مشکل یا ناممکن نہ ہو کر رہ جائے۔ اس کام کے لیے بڑے پیمانے پر ایسے افراد کی بھی ضرورت ہے جن کو مسائلِ حد بندی کے تمام قوانین و اصولوں کی تربیت دی جائے اور پھر وہ ملک میں جگہ جگہ نگہبانی کر سکیں۔ یہ امر بھی یاد رکھنا ہے کہ ہمارا انفرادی مقصد حیات سو فیصد ہمارے یا ہمارے اہل وعیال کی ہی کفالت کرنا نہیں ہے بلکہ اس میں کم از کم ایک تہائی حصہ ان دیگر لوگوں کا بھی ہے جو ضرورت مند ہیں اور ہماری طرف حسرت بھری نظروں سے دیکھتے ہیں۔ یہ امداد صرف روپے پیسے کی شکل میں نہیں ہوتی ہے بلکہ ان کا حصہ ہمارے وقت ہمارے ذاتی ذرائع، ہماری زمین و جائداد اور ہمارے جذبہ محبت میں بھی ہے۔ اس ہدایت کا بنیادی ذکر قرآن نے اس طرح بیان کیا ہے: '' آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دو ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے، اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، کہہ دو جو زائد ہو، ایسے ہی اللہ تمہارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔'' (سورہ بقرہ 219) میں آیا ہے جسے عالمی قدردانی والی تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس خدائی فرمان کے نفاذ کی خاطر ہمیں اپنے انتخابی حلقہ جات میں ہر دن متحرک رہنا ہے، جدید ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کی مدد سے سرکاری وغیر سرکاری فلاحی اسکیموں کو ڈاؤن لوڈ کر کے ان کی نقلیں کر لینی ہیں اور اپنے قرب وجوار میں نظر دوڑا کے ان اشخاص کی نشاندہی کرنی ہے جو ان اسکیموں سے استفادے کے مستحق ہیں، ان سے فارم بھروا کے درخواستوں کو ہمیں داخل دفتر بھی کر دینا ہے اور وقفے وقفے سے معلوم کرتے رہنا ہے کہ ان پر کارروائی کہاں تک ہوئی۔ ایسا کرنے سے ہم صرف مشیت الٰہی کی پاسداری ہی نہیں کریں گے بلکہ معاشرہ میں باہمی محبت و تعاون کے ذریعہ اپنے سماج کی اندرونی ملمع سازی بھی کر سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ ملی استحکام اور آئندہ انتخابات کے وقت اپنے ووٹوں کو متحد رکھ کر ملت کے سیاسی مقام کو مستحکم کرنے کے کام میں بھی آئے گا۔ ملک میں ملت کی نسلوں کی فکری اور روحانی نشوونما اور زندگی کی شاہراہوں پر احکام الٰہی کی روشنی میں ان کی رہنمائی کے لیے معتبر علما کو پڑھنے اور سمجھنے کا شوق بھی پیدا کیا جائے۔ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی طرف رخ موڑا جائے۔ سیرت رسول کے مطالعے کی ترغیب دلائی جائے۔ اچھی نظمیں اور ایمان افروز اشعار بچوں اور بڑوں کو یاد کرائے جائیں اور ان کے مفہوم بھی انھیں ازبر کرائے جائیں۔ مشاہیر علما و ادبا، انقلابی افکار کے حامل اور عہد ساز مصنفین مثلاً: شبلی، حالی، سرسید، سید سلیمان ندوی وغیرہ کی تحریریں پڑھنے پر انھیں مہمیز کیا جائے۔ یہ کوششیں ایک سماجی بیداری کا اعلامیہ کہی جا سکتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ حالات فوراً تبدیل نہیں ہوں گے۔ آج لگایا ہوا پودا رات بھر میں تناور اور پھلدار درخت نہیں بن جائے گا۔ لیکن حالات کو جاننے اور اس سے نبرد آزما ہونے کا حوصلہ ایک نئی قوت اور ان شاء اللہ نئی اور روشن صبح کا سبب بنے گا۔ مایوسی اور ناامیدی کے بجائے ایمان و یقین کی دولت ہمارے ہاتھ میں ہوگی اور مومن کا سب سے بڑا سرمایہ یہی ہے کہ وہ سخت سے سخت حالات سے دوچار ہونے کے باوجود کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ اپنے مشکل حالات میں ہمیں جنگ احد کی شکست کے بعد اللہ تعالیٰ کا دلایا ہوا وہ دلاسہ نہیں بھولنا چاہئے جو اس نے مومنین کو جنگ بدر میں کفار کی شکست یاد دلاتے ہوئے فرمایا تھا: ''دل شکستہ نہ ہو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں، اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا تھا جو واقعی (راستی کے) گواہ ہوں کیونکہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں۔'' (سورہ ال عمران 139 تا 140)

بچوں میں اسمارٹ فون کی لت 'پڑھائی، صحت متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ ذہنی تناؤ بھی پیدا ہوتا ہے'

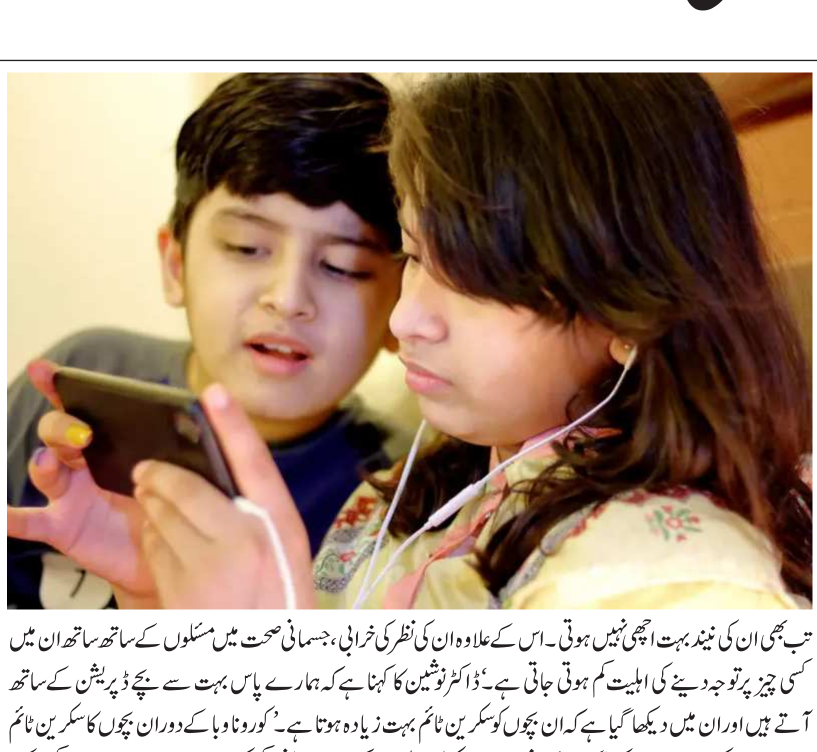

اب یہ حقیقت ہے کہ سکرینز ہماری روزمرہ کی زندگیوں کا انتہائی اہم حصہ ہیں اور یہ خاصی متاثر کن ہوتی ہیں اس لیے یہ ناگزیر ہے کہ ہمارے بچے ان کے بارے میں بہت جلدی، آسانی سے اور فطرتاً سیکھ لیتے ہیں۔ بہت سے والدین بہت ہی کم عمری میں اپنے بچوں کو بہلانے کے لیے ان کے ہاتھ میں موبائل فونز تھما دیتے ہیں، بہت سے ایسے واقعات کا مشاہدہ یقیناً ہم نے کیا ہوگا جب کوئی بچہ شاید ایک یا دو سال کی عمر کا بھی نہیں ہوا لیکن اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فون پر سوائپ کرنے سے روشنی جلتی ہے۔ موبائل سکرینز بہت جلد بچوں کو اپنا عادی بنا لیتی ہیں اور اس کے باعث بچوں کے ذہنوں میں ایسی تبدیلیاں آتی ہیں جن کے بارے میں ہم آہستہ آہستہ جان رہے ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں کم سن بچوں میں موبائل فون کے استعمال کی عادت نے ان کے رویوں پر بہت سے اثرات مرتب کیے ہیں۔ خصوصاً 12 سال اور اس سے کم عمر کے بچوں کو والدین کی جانب سے موبائل فون دینے کی عادت نے نہ صرف ان کی صحت کو متاثر کیا ہے بلکہ ان میں ضد اور ذہنی تناؤ کے عنصر کو بھی بڑھایا ہے۔ ماہ نور اپنے چھ سالہ بیٹے راحم کی اپنا ذاتی فون لینے کی فرمائش کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'اس نے مجھے کہا ماما مجھے اپنا ذاتی فون چاہیے۔ میں نے نہ صرف اس کو منع کیا بلکہ یہ سن کر حیران رہ گئی۔' وہ مزید کہتی ہیں کہ 'لیکن بچوں کو ایسی چیزوں کے لیے انکار کرنا اب اتنا آسان نہیں رہا کیونکہ جب وہ اپنے ارد گرد ہم عمروں کے پاس وہی چیز دیکھتے ہیں تو انھیں لگتا ہے والدین ان کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں یا وہ ان سے پیار نہیں کرتے۔' ماہ نور بتاتی ہیں کہ جب بھی وہ اپنے بیٹے راحم سے موبائل پر گیم بند کرنے یا موبائل واپس لینے کا کہتی ہیں تو اس کے مزاج میں چڑچڑا پن آ جاتا ہے۔ 'وہ بہت بدمزاج ہو جاتا ہے۔ رونا دھونا شروع کر دیتا تھا۔ اگر موبائل لے لو یا گیم بند کر دو تو وہ بدتمیزی کرتا ہے۔ ناراض ہو جاتا۔' لیکن یہ صرف ایک گھر کی کہانی نہیں بلکہ آج کل تمام والدین اپنے بچوں کے سکرین ٹائم بڑھنے پر پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ پاکستان پیڈیئٹرک ایسوسی ایشن کے مطابق پاکستان میں چھ سے اٹھارہ سال کے 80 فیصد بچے ایک دن میں چار سے چھ گھنٹے سکرینز دیکھتے ہیں۔ یہ موبائل، ویڈیو گیم اور کمپیوٹر ہوتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس قدر سکرینز دیکھنے کے باعث 30 فیصد بچوں کی نزدیک کی نظر کمزور ہے جبکہ پچاس فیصد بچے ایسے ہیں جو کہ نظر کے دھندلے پن، سر درد اور آنکھوں میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ 'پڑھائی، صحت متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ ذہنی تناؤ بھی ہوتا ہے' پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے شفا انٹرنیشل ہسپتال سے منسلک ڈاکٹر نوشین کاظمی ایک سائیکاٹرسٹ ہیں اور ان کے مطابق موبائل اور گیمز کی لت نے بچوں میں بہت سے مسائل پیدا کیے ہیں اور ایسے کیسز اکثر آتے ہیں جہاں والدین بے بس دکھائی دیتے ہیں اور بچے ڈپریشن میں مبتلا ہیں۔ بی بی سی سے گفتگو میں ان کا کہنا تھا کہ بچوں کو سکرین پر وقت کا احساس نہیں ہوتا اور ان کی 'پڑھائی، صحت متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ ان میں ذہنی تناؤ بھی پیدا ہوتا ہے۔' وہ کہتی ہیں کہ 'اگر اس وقت آپ بچوں سے یہ موبائل اور گیم لے بھی لیں تب بھی ان کی نیند بہت اچھی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ ان کی نظر کی خرابی، جسمانی صحت میں مسئلوں کے ساتھ ساتھ ان میں کسی چیز پر توجہ دینے کی اہلیت کم ہوتی جاتی ہے۔' ڈاکٹر نوشین کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس بہت سے بچے ڈپریشن کے ساتھ آتے ہیں اور ان میں دیکھا گیا ہے کہ ان بچوں کو سکرین ٹائم بہت زیادہ ہوتا ہے۔ 'کورونا وبا کے دوران بچوں کا سکرین ٹائم زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ دیکھا گیا ہے کہ انھوں نے سکول واپس جا کر سوشلائزیشن کم کی ہے۔ دوستی بنانے کا رجحان کم دیکھا گیا ہے۔' ان کا کہنا ہے میرے پاس دو تین ایسے کیسز ہیں جن میں او لیول کے بچے گیم کی اتنی لت میں مبتلا ہوئے کہ وہ اب کئی بار سکول جا کر بھی پڑھائی شروع نہیں کر سکے۔ سکرین ٹائم میں اضافے کے ذہنی اثرات کے متعلق ماہر نفسیات ڈاکٹر پنکج کمار کا کہنا ہے 'تحقیق کے مطابق اگر بچے یا نو عمر چھ، سات گھنٹے سے زیادہ سکرین پر رہیں تو ان پر نفسیاتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس سے خود پر قابو پانے، تجسس کا فقدان، جذباتی استحکام کا فقدان، توجہ مرکوز کرنے میں کمی اور آسانی سے دوست بنانے کے قابل نہ ہونا جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ تاہم یہ اس بات پر بھی منحصر ہے کہ وہ سکرین پر کیا دیکھ رہے ہیں، فلمیں، ویڈیوز، گیمز، سوشل میڈیا دیکھ رہے ہیں یا کچھ پڑھ رہے ہیں۔ 'اس کا اثر ایک بچے سے دوسرے بچے میں بھی مختلف ہو سکتا ہے۔' تحقیق کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ جو طالب علم پڑھائی کے دوران ٹیکسٹ پیغامات بھیجتے یا وصول کرتے ہیں ان کے امتحانی نتائج اتنے اچھے نہیں ہوتے اور وہ توجہ طلب کام بھی اچھی طرح نہیں کر پاتے۔ بچے اپنے والدین سے ہی فون کا استعمال سیکھتے ہیں۔ پیدائش سے آٹھ سال تک کی عمر کے بچوں میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر ایک یورپی رپورٹ کے مطابق عمر کے اس حصے میں خطرات کا ادراک نہیں ہوتا تاہم بچے اپنے والدین کی نقل کر رہے ہوتے ہیں۔ آج کل اکثر والدین اس بات کو لے کر کافی پریشان ہیں کہ اپنے بچوں کو سمارٹ فون دینا چاہیے یا جب تک ممکن ہو انھیں اس سے دور رکھا جائے؟ اگرچہ ہمارے پاس اس بات کے کوئی مصدقہ اور واضح شواہد نہیں ہیں کہ بچوں کی ذہنی صحت پر سمارٹ فون یا سوشل میڈیا تک رسائی کے عموماً برے اثرات ہوتے ہیں۔ تاہم اب تک ہونے والی زیادہ تر تحقیق نو بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کے حوالے سے کی گئی ہے اور شواہد بتاتے ہیں کہ ذہنی نشوونما کے مخصوص ماہ و سال میں بچوں پر سمارٹ فون اور سوشل میڈیا کے منفی اثرات کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر ماہرین اتفاق کرتے ہیں کہ یہ فیصلہ کرتے وقت کہ آپ کا بچہ سمارٹ فون کے لیے تیار ہے، ہمیں کچھ عوامل کو سامنے رکھنا چاہیے اور یہ بھی سوچنا چاہیے کہ بچے کو سمارٹ فون دینے کے بعد ہمیں بطور والدین کیا کرنا چاہیے۔ پیدائش سے آٹھ برس تک کی عمر کے بچوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کے حوالے سے کی گئی یورپی تحقیق میں دیکھا گیا ہے کہ اس عمر کے بچوں کو 'انٹرنیٹ کے خطرات کی کچھ سمجھ نہیں ہوتی یا بہت کم سمجھ ہوتی ہے' اور اگر اس عمر سے بڑے بچوں پر سمارٹ فون اور سوشل میڈیا کے واضح اثرات کی بات کی جائے تو اس حوالے سے بھی ہمارے پاس کوئی ٹھوس شواہد نہیں ہیں۔ ڈاکٹر نوشین کاظمی کہتی ہیں کہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود بھی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنا جانتے ہوں۔ 'اس میں یہ ہے کہ بچے کو واضح طور پر بتایا جائے کہ وہ کون سی ایپ استعمال کر سکتا ہے کتنی دیر استعمال کر سکتا ہے۔ والدین شروع سے ہی بچے کو کھلی چھوٹ نہ دیں تو پھر مسئلہ نہیں ہوگا۔ چھ گھنٹے کے سکرین ٹائم کو وقت گزرنے کے بعد دو گھنٹے نہیں کیا جا سکتا تو بہتر ہے ابتدا سے ہی اسے مدنظر رکھیں۔ پاسورڈ لگا ہونا چاہیے، ٹائمر سیٹ ہونا چاہیے، بچوں کو سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کی اجازت عمر کو مدنظر رکھ کر دی جانی چاہیے۔' ڈاکٹر نوشین کہتی ہیں ایک بہت بڑا مسئلہ یہ بھی ہے کہ بچے کی عمر کے مطابق اس کو مواد دیکھنے کی اجازت یا رسائی ہو۔ وہ سمجھتی ہیں کہ انٹرنیٹ سیفٹی پر بات ہونی چاہیے سکول میں اور گھروں میں تاکہ بچوں کو آگاہی ہو۔ 'ہمارے پاس ایسے کیسز بھی آئے ہیں جن میں چھوٹے بچے اور بچیوں نے نامناسب مواد دیکھا جو ان کے لیے پریشان کن تھا اور انھیں ڈپریشن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انھیں غلط لوگوں سے بات کرنے پر بلنگ کا سامنا کرنا پڑا۔'

انتخابات اور ہماری شرعی وسیاسی ذمہ داری

غیاث الدین دھام پوری محلہ بندو قچیان دھام پور (بجنور)----------

ووٹ کی تعریف۔ کسی منصب کے لئے دو یا زیادہ امیدواروں میں خفیہ بیلٹ کے ذریعے یا ہاتھ اٹھا کر کسی ایک امیدوار کا انتخاب کرنا یا مختلف پالیسیوں یا اقدامات میں سے کسی ایک کا چناؤ کرنا، ووٹ ایک جدید اصطلاح ہے۔ عہد رسالت مآبؐ میں عہد خلافت راشدہ اور قرون اولی میں ووٹ کے ہم معنٰی کوئی اصطلاح رائج نہیں ہوئی، یہ جدید جمہوری دور کی اصطلاح ہے، عہد رسالت اور عہد خلافت راشدہ اور بعد کے ادوار میں ہمیں ''بیعت'' کی اصطلاح ملتی ہے، یہ ہاتھ میں ہاتھ دیکر پیمان وفا کرنے کا نام ہے، اس کا ذکر قرآن وحدیث میں بھی ہے، عہد رسالت میں مختلف مواقع پر بیعت کی مندرجہ ذیل صورتیں ہمیں ملتی ہیں (۱) قبول اسلام کے لئے ''بیعت علی الاسلام'' (۲) بموقع ہجرت ''بیعت علی الہجرت'' بموقع جہاد ''بیعت علی الجہاد'' (۴) ایک بیعت محرمات ومنکرات کے ترک کرنے اور ماموراات پر عمل کرنے کے بارے میں تھی۔ جو الممتحنہ 12، مذکور ہے، اور اسے بیعت مومونات بھی کہا جاتا ہے، مگر یہ مومنات کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ وفات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بیعت امارات یا بیعت خلافت تھی جو کئی صدیوں تک رائج رہی۔ خلفائے راشدین بیعت عام مسجد نبوی میں لیتے تھے، اس کی حیثیت آج کے wote,wf,confidence، یعنی اعتماد کے ووٹ کی تھی، فرق یہ ہے کہ رسول اکرم کی بیعت غیر مشروط تھی، جدید دور میں مختلف سطح کے قانون ساز اداروں کے ارکان، وزرائے اعظم اور صدور کا انتخاب ووٹ کے ذریعہ ہی ہوتا ہے، بعض مناصب کے انتخابات بالواسطہ اور بعض کے بلاواسطہ ہوتے ہیں، اور رائے دہندہ (wote) کے لئے کم از کم عمر کی شرط ہوتی ہے۔ تعلیم یا صداقت کی کوئی شرط نہیں ہوتی۔ عام انتخابات میں ہرادنی واعلی، عالم وجاہل، دیانت دار اور بددیانت کی رائے کا وزن برابر ہوتا ہے۔ بعض حضرات انتخابی سرگرمیوں کو سعی لاحاصل سمجھ کر اس سے کنارہ کش رہتے ہیں، بالخصوص دینی ذہنیت کے حامل بعض افراد جمہوری نظام سے کوئی دلچسپی نہیں لیتے، یہ ووٹ کو ایک کارعبث سمجھ کر بروز الیکشن گھروں سے نکلنے کی ضرورت وزحمت بھی گوارا نہیں کرتے، اگر شریف دیندار اور متعدل مزاج حضرات سیاست اور انتخابات کے تمام معاملات سے یکسو ہو کر بیٹھ جائیں تو اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ پورا میدان شرپسندوں اور فتنہ پردازوں کے ہاتھوں چلا جائے گا (جیسا ہماری نااہلی کی وجہ سے تقریبا ہو چکا ہے) لہذا ہرالیکشن کے موقع پر مسلمانوں کی ایک تعداد عمرے میں، ایک تعداد بڑے مدارس میں، اور ایک بہت بڑی تعداد میں تبلیغی جماعت میں ہوتی ہے۔ اور لاکھوں لوگ بسلسلہ معاش بیرون ممالک میں رہتے ہیں وہ تو ان کی خیر استثنائی شکل ہے۔ مثل سالہائے گزشتہ 2024، کا حال بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ اگر اس قابل ذکر بیرونی تعداد کا ووٹ بھی پڑ جایا کرے اور اس کے متعلق اگر کوئی ٹھوس لائحہ عمل قبل از انتخاب مقامی قابل ذکر علماء ودانشوران، سیاسی وسماجی سوجھ بوجھ رکھنے والے ہمدردان قوم وائمہ مساجد کی موجودگی میں تیار کر لیا جائے۔ تو مسلمانوں کے لاکھوں ووٹ کام میں آسکتے ہیں (مگر یہ کام کرے گا کون؟) کیا ان مواقع پر مدارس کی تعلیم وامتحان وغیرہ کو آگے پیچھے نہیں کیا جاسکتا؟ کیا یہ کوئی خدائی فیصلہ ہے کہ ووٹ ڈلے نہ ڈلے مگر مدرسہ وقت پر ہی کھلیگا؟ (البتہ صحیح ووٹنگ نہ کرنے کا عمل مدرسہ بند کرا سکتا ہے) کیا امارات، اور شورائی تبلیغی وجماعتی علماء وذمہ داران مراء تبلیغ، الیکشن کی تاریخ سے اپنی ترتیب کو مقدم یا موخر نہیں کر سکتے؟ اب اگر کوئی ان چیزوں میں بھی تاویل کرنے لگے کہ دین پہلے ہے اور ووٹ بعد میں (ووٹ ڈالنا فرض ہے جماعت میں جانا مستحب) ہے، تو پھر سر دھننے کے علاوہ اور کیا کیا جاسکتا ہے؟ پھر ایسی خشک دینداری کے نتائج بھی ہم کو بھگتنے کو تیار رہنا چاہئے۔ مذکورہ جملہ لوگوں میں سب سے مشکل کام اہالیان تبلیغی جماعت کو قائل کرنا ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک سب سے مقدم ہر حال میں خروج فی سبیل اللہ ہے خواہ حالات کچھ بھی ہوں۔ واضح ہو کہ لوک سبھا انتخابات کے دو مراحل ختم ہو چکے ہیں، اور پانچ مراحل کی ووٹنگ ابھی باقی ہے۔ نیز 2024، کا پارلیمانی یہ الیکشن کفر واسلام کے درمیان مقابلہ آخری مرحلہ میں ہے، اب بھی اگر مسلمان سیاسی شعور کا مظاہرہ نہ کریں گے تو نتائج پوشیدہ نہیں ہے۔ جبکہ ہم بچشم خود کورونا دور کے شدید ترین مصائب کا شدید ترین زمانہ مدارس وتبلیغی مراکز پر گرفت کی شکل میں دیکھ چکے ہیں۔ دوستوں ہماری ان ساری کمزوریوں سے دشمن پوری طرح استفادہ کر کے بہرہ مند ہو رہا ہے۔ بلکہ الیکشن کے موقع پر قصدا ڈھیل دیتا ہے تاکہ مسلمان مذہبی امور (مستحبات) میں لگ کر ووٹ جیسے اہم الاھم عمل سے رک جائیں۔ اس لئے ضروری خیال کیا کہ ووٹنگ کے عمل پر شرعی نقطہ نگاہ سے مختصر سی روشنی ڈالیجائے۔ وقت کی اہم ضرورت کے پیش نظر ایسی قیمتی اور اخلاص وخیر خواہی کے جذبے سے لکھی گئی ایک ایسی تحریر پیش خدمت ہے جس کی ہر سطر میں ووٹروں، امیدواروں اور ووٹ کے بارے میں عوام اور رہنمایوں کے لئے نہایت قیمتی اور خیر خواہانہ تجاویز بھی ہیں اور عوام میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کی موثر تدابیر بھی۔ یہ تحریر مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے برسوں قبل لکھی تھی، ظاہر ہے علمی لحاظ سے ان کا حوالہ ہمارے لئے متعبر ترین ہے۔ اگر آج کے حالات میں وہ یہ تحریر لکھتے تو شاید اس میں کچھ زیادہ فرق نہ ہوتا ان کی اس تحریر کا عنوان ہے ''ووٹ ووٹر اور امیدواروں کی شرعی حیثیت'' گرچہ ان کا مضمون کچھ طویل ہے، مگر طوالت سے بچنے کے لئے ان کے مضمون سے صرف چند لائن پر ہی اکتفاء کر کے ان کو اپنے الفاظ میں نقل کر رہا ہوں۔ ''موصوف اپنی تفسیر ''معارف القرآن میں رقم طراز ہیں، کہ اسمبلیوں اور کونسلوں میں کسی امیدوار کو ووٹ دینا بھی ایک شہادت ہے جس میں ووٹ دینے والا اسی بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے نزدیک یہ امیدوار اپنی قابلیت اور دیانت امانت کے اعتبار سے قومی نمائندہ بننے کے لائق ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اسی طرح امتحانات میں طلبہ کے پرچوں پر نمبر لگانا بھی ایک شہادت ہے۔ اگر جان بوجھ کر یا لاپروائی سے نمبروں میں کمی بیشی کردی تو یہ بھی جھوٹی شہادت ہے، جو حرام اور سخت گناہ ہے۔ قرآن کریم کی رو سے نمائندوں کے انتخاب کے لئے ووٹ دینے کی ایک اور حیثیت بھی ہے۔ جس کو سفارش کہا جاتا ہے۔ گویا ووٹ دینے والا یہ سفارش کرتا ہے کہ فلاں امیدوار کو نمائندگی دی جائے۔۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔'' اور جو اچھی سفارش کریگا، تو (نیک کاموں میں) اس کا بھی حصہ ہوگا، (النساء 85) جماعتوں (سیاسی پارٹیاں) کے انتخابات میں جمہوریت کے نام پر جو کھیل کھیلا جا رہا ہے کہ زور وزر اور غنڈہ گردی کے سارے طاغوتی وسائل کا استعمال کر کے یہ چند روزہ موہوم اعزاز حاصل کیا جاتا ہے اس کے عالم سوز نتائج ہر وقت آنکھوں کے سامنے ہے۔'' عام طور پ اس کو ایک ہار جیت کا کھیل اور خالص دنیوی دھندہ سمجھ کر ووٹ لئے جاتے ہیں۔ دیندار مسلمانوں کی بھی اس طرف توجہ نہیں ہوتی کہ یہ کھیل صرف ہماری دنیا کے نفع ونقصان ور آبادی یا بربادی تک نہیں رہتا، بلکہ اس کے پیچھے کچھ طاعت ومعصیت اور گناہ وثواب بھی ہے، جس کے اثرات اس دنیا کے بعد بھی ہمارے گلے کا ہار ''عذاب جہنم'' بنیں گے یا پھر درجات جنت اور نجات آخرت کا سبب بنیں گے۔'' اگرچہ آج کل اس اکھاڑے کے پہلوان وہی لوگ ہیں جو فکر آخرت، خدا ورسول، طاعت ومعصیت سے مطلقا آزاد ہیں۔ ان کے سامنے قرآن حدیث کے احکام پیش کرنا ایک بے معنی وعبث فعل معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال نفرت کا کھیل کھیلنے والوں کو ہرگز اپنا ووٹ نہ دیں ورنہ بصورت دیگر کسی کی جان محفوظ ہوگی نہ عزت وآبرو نہ املاک ومال۔''

اللہ کی مدد کے مستحق مخلص اہل ایمان ہیں، مشرک مسلمان نہیں

موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت شرک میں ملوث ہے-------

عبدالغفار صدیقی 9897565066

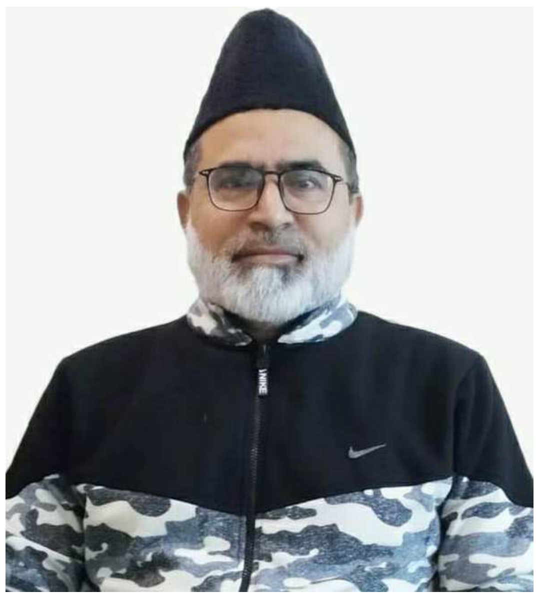

اسلام توحید پر مبنی دین ہے۔ توحید میں شرک کی ذرہ برابر آمیزش بھی ایک مسلمان کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے کے لیے کافی ہے۔ توحید کا عقیدہ اپنے ماننے والے کو بہادر اور جری بناتا ہے، جب کہ شرک بزدلی پیدا کرتا ہے۔ آسان لفظوں میں اللہ کو ایک ماننے کو توحید کہتے ہیں۔ لیکن اس کا مفہوم نہایت وسیع ہے۔ اس کے اثرات دور رس ہیں۔ اللہ کو ایک تسلیم کر لینا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب اللہ کو ایک ہی مانتے ہیں۔ کسی بھی دھرم اور مذہب یہاں تک کہ پنتھ اور مسلک میں دو یا تین خدا نہیں ہیں۔ ہر مذہبی انسان یہی عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔ لیکن اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا اور ایسے افعال واعمال سے دور رہنا جن سے شرک کی بو آتی ہو نہایت مشکل امر ہے۔ اس ریگذار میں بہت زیادہ علم رکھنے والوں اور اپنے تقویٰ پر فخر کرنے والوں کو بھی بڑی احتیاط سے قدم اٹھانے پڑتے ہیں۔ ہندوستان شرک کا گہوارہ رہا ہے۔ یہاں کے ذرہ ذرہ میں دیوتا براجمان ہیں۔ قدم قدم پر شرک کے اڈے ہیں۔ اکثریت کا مذہب ہی شرک پر مبنی ہے۔ مسلمانوں کا مشرکین کے ساتھ ہر وقت کا میل جول ہے۔ اس لیے شرک کے اثرات مسلمانوں کی حرکات وسکنات میں دیکھے اور محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خود ملت اسلامیہ کی اکثریت ناخواندہ ہے۔ دینی تعلیم کی شرح صفر اعشاریہ ایک فیصد ہے یعنی دس ہزار میں ایک شخص حافظ، عالم یا مولوی ہے۔ ان میں بھی صحیح تصور دین سے آشنا افراد کی تعداد انگلیوں پر گنی جاسکتی ہے۔ اگر سروے کیا جائے تو لاکھوں کی آبادی میں بمشکل ایک فرد ملے گا جس کے پاس دین کا صحیح شعور اور تصور ہوگا۔ مثال کے طور پر علمائے دین کی ایک بڑی تعداد قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کو مناسب نہیں سمجھتی، ظاہر ہے ان کا یہ خیال غیر اسلامی ہے۔ اسی طرح علماء دین کی ایک بڑی تعداد غیر مسلموں کو قرآن مجید دینے کی روادار نہیں حالانکہ اللہ کی یہ کتاب ''ھدیً للناس'' ہے۔ یہ مثالیں اس دعوے کی تائید میں عرض کی گئی ہیں جو دینی شعور اور صحیح تصور دین کے متعلق میں نے کیا ہے۔ شرک کی مختلف صورتیں اور شکلیں ہیں۔ اگر خدا کی ذات وصفات میں کسی غیر کو شریک کیا جاتا ہے اور اس کا اسٹیچو بنا کر اس کی عبادت کی جاتی ہے تو یہ کھلا ہوا شرک (شرک جلی) ہے اور اگر کوئی شخص دل میں یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ فلاں فلاں بزرگ خدا تعالیٰ کی جناب میں کوئی دخل رکھتے ہیں تو یہ چھپا ہوا شرک (شرک خفی) ہے۔ دونوں قسم کے شرک گناہ اور ظلم عظیم ہیں۔ جسم کے کسی حصہ پر تعویذ یا دھاگا باندھنا بھی شرک ہے، پختہ قبریں بنانا اور ان پر چادر چڑھانا، ان کو دھونا اور اس کے پانی میں شفا سمجھنا، مرحومین سے مرنے کے بعد کسی قسم کی توقعات وابستہ رکھنا بھی شرک ہے، کسی انسان کی اس قدر تعریف کرنا کہ اس کا قد اللہ سے بلند معلوم ہونے لگے یا کسی انسان کو اتنا باکمال اور پہنچا ہوا جاننا کہ اللہ بھی اس کے سامنے (نعوذ باللہ) کمزور معلوم دینے لگے نہ صرف شرک ہے بلکہ کفر کی حدود میں داخل ہو جانا ہے۔ بعض اوراد وظائف کے متعلق یہ گمان کرنا کہ ان کو پڑھ کر فلاں کام ہو جائے گا، شرک ہے۔ میت سے یہ کہنا کہ ہمارے فلاں رشتہ دار سے سلام کہہ دینا شرک ہے۔ وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ جس طرح اپنی ذات میں یکتا ہے اسی طرح اپنی صفات میں بھی تنہا ہے۔ اس سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ وہ کسی کے حکم اور مشورے کا پابند نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بارگاہ میں مشورہ دینے کی اجازت بھی نہیں ہے۔ وہ کسی غوث وابدال تو کیا کسی نبی اور رسول کو بھی اپنے حدود واختیارات میں دخل دینے کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ اپنی مرضی کا مالک ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور وہی ہوسکتا ہے۔ اس نے اپنی سلطنت کے جو اصول وقوانین بنا دیے ہیں ان کے سب پابند ہیں۔ کائنات میں گردش لیل ونہار اور موسموں کا نشیب وفراز اسی کے حکم پر جاری ہے۔ اس نے اپنے نظام کو چلانے کے لیے جن فرشتوں کو ذمہ داریاں سونپی ہیں، وہ اس کے معاون ومددگار نہیں بلکہ غلام اور بندے ہیں۔ اس لیے کہ اسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ تصور رکھنا کہ وہ فلاں بزرگ کی بات ماننے کا پابند ہے، یا نعوذ باللہ فلاں کام نہیں کرسکتا، اس کو نہ ماننے کے برابر ہے۔ وہ بے عیب ہے اور ہر کمزوری سے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ کو کسی وسیلے کی ضرورت نہیں، وہ ہر ذی روح کی رگ جاں سے قریب تر ہے۔ کتنے ہی نادان کہتے ہیں کہ جس طرح اوپر جانے کے سیڑھی کی ضرورت اسی طرح اللہ تک پہنچنے کے لیے انسانی وسیلے کی ضرورت ہے۔ کچھ لوگ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (المائدہ-35) ''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ'' کا مفہوم یہی سمجھتے ہیں، جب کہ اسی آیت میں جہاد فی سبیل اللہ کو وسیلہ کہا گیا ہے اور حدیث میں قرب الٰہی کے حصول کا نسخہ ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:۔ ''میرا بندہ جن چیزوں کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کرنا چاہتا ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب چیزیں میرے نزدیک وہ ہیں جو میں نے اُس پر فرض کی ہیں (یعنی فرائض ادا کرنے سے سب سے زیادہ مجھ سے قرب حاصل ہوتا ہے)، اور نوافل کی وجہ سے بندہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اُسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔'' (بخاری) کسی کی خوشی اور رضا حاصل کرنے کے لیے یا کسی شہنشاہ وحاکم تک اپنی بات پہنچانے کے لیے جو سب سے قابل اعتماد ذریعہ ہے وہ اس کی اطاعت وفرمانبرادی ہے، اس کی منشاء کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ دنیا کے حکام بھی یہ پسند کرتے ہیں کہ فریاد رس ان تک براہ راست پہنچے۔ سفارشی کو ہماری زبان میں ''دلال'' کہا جاتا ہے، کوئی شریف آدمی دلال کہلانا پسند نہیں کرتا۔ پھر اللہ تو تو غیوروں کا غیور ہے، اس کی غیرت یہ کیسے گوارا کرسکتی ہے کہ اس کے اور بندوں کے درمیان کچھ ''دلال'' موجود ہوں۔ کیا دلالوں سے عدل وانصاف اور غیر متعصّبانہ رویہ کی صد فیصد توقع کی جاسکتی ہے۔ آج امت مسلمہ کے پاس دلالوں کی ایک بڑی تعداد ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جن بزرگوں کو ہم خدا کی جناب میں سفارشی اور دخیل کہتے اور سمجھتے ہیں، ان کے لیے اللہ کی طرف سے کوئی ''اپوائنٹ منٹ لیٹر'' جاری نہیں ہوا۔ بلکہ وہاں سے تو کہا گیا: ''وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن 35)'' اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔'' خدا کے کلام کے مقابلے دوسری کسی بھی کلام کو کسی بھی طرح سے راجح سمجھنا اور ترجیح دینا شرک ہے۔ اس لیے کہ ''قرآن'' فرمانروائے کائنات کے فرامین و احکامات کا مجموعہ ہے، اس کے حروف والفاظ من جانب اللہ ہیں، اس کا ثبوت قرآن خود ہے۔ پندرہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی اس کتاب میں بال برابر تغیر واقع نہیں ہوا۔ کفر وشرک کے کتنے طوفان آئے، عروج وزوال کی کتنی آندھیاں چلیں، اختلاف رائے کے سبب ہزاروں فرقے اور مسلک بن گئے، مگر قرآن اپنی جگہ قائم ہے۔ اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوسکتا ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور اس میں کوئی شک نہیں۔ اب اگر کوئی شخص قرآن پڑھنے کے بجائے کسی دوسری کتاب کو پڑھتا ہے، اسے سمجھنے کے بجائے دوسری کتابوں کے سمجھنے کو فوقیت دیتا ہے، اس پر عمل کرنے کے بجائے دیگر کتابوں پر عمل کرتا ہے، اس کی تبلیغ واشاعت کے بجائے دوسری کتابوں کی تبلیغ کرتا ہے تو وہ شرک کرتا ہے، وہ شہنشاہ کائنات کی توہین کرتا ہے کہ اس کے کلام کے سامنے اس کے غلاموں کے کلام کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ تو ہوسکتا ہے کہ بادشاہ کے کلام کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے بادشاہ کے نمائندے (رسول) کی طرف رجوع کیا جائے، ماضی میں اس کے جو فرماں بردار بندے گزرے ہیں ان کی تشریحات وتوضیحات سے مدد حاصل کی جائے، مگر یہ کسی طرح گوارہ نہیں کیا جاسکتا کہ بادشاہ کے کلام کو پس پشت ڈال کر اس کے غلاموں کی تشریحات کو ہی اصل سمجھ لیا جائے۔ یہ بھی شرک ہے کہ انبیاء کے علاوہ کسی انسان کی عقل وفہم اور دیانت داری وتقویٰ پر آنکھ بند کر کے یقین کر لیا جائے اور اس کی تقریروں، تحریروں، اس کی تحقیقات کو حرف آخر سمجھ لیا جائے۔ فرقہ بندی کا اصل سبب یہی ہے کہ ہم غیر نبی میں سے کسی کو اصل مرجع مان لیتے ہیں اور اس کی جانب سے جاری ہونے والی ہدایات کو اللہ کی ہدایات پر جانچنے اور پرکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ کسی انسان سے اندھی عقیدت اس کو خدا بنا ڈالتی ہے، اس کے نام پر جماعتیں، فرقے اور مسلک بن جاتے ہیں۔ جس دین میں احادیث کی صحت کو جانچنے کا پیمانہ بھی قرآن ہو اس دین کے ماننے والے اپنے پیروں اور مرشدوں کی ایسی باتیں مانتے ہیں جن کو عقل بھی تسلیم نہیں کرتی۔ اللہ کے سوا دوسروں سے خوف کھانا اور ڈرنا بھی شرک ہے۔ دوسروں کے خوف کی وجہ سے حق گوئی سے باز رہنا اور سچائی کو چھپانا بھی شرک ہے۔ اللہ پر توکل نہ کرنا بھی شرک ہے۔ ہم ہر وقت دو وقت کی روٹی کے چھین لیے جانے کے غم میں مبتلا رہتے ہیں، کاروبار کی ذرا سی مندی ہماری راتوں کی نیند اڑا دیتی ہے۔ اولاد کے معاشی مستقبل کی فکر ہمارے قدم میں تزلزل پیدا کر دیتی ہے اور ہم حلال وحرام میں امتیاز کرنا بھول جاتے ہیں۔ آج امت کی اکثریت مشرکانہ افعال واعمال میں ملوث ہے اور مشرکانہ عقائد رکھتی ہے۔ بیشتر قبرستانوں میں پختہ مزارات ہیں، جو لوگ عرس نہیں کرتے وہ بھی شب برات کی رات قبرستان میں چراغاں کرتے ہیں اور وہاں جانا ضروری خیال کرتے ہیں، اللہ کی کتاب کا استعمال بھی زیادہ تر مسلمان مشرکانہ افعال کے لیے کر رہے ہیں۔ کوئی اس کے ذریعہ جن بھوت بھگا رہا ہے، کسی نے قرآن خوانی کو تجارت بنا لیا ہے، کوئی اس سے اپنے مردے بخشوا رہا ہے اور کوئی اس کے نقش بنا کر بیچ رہا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو شرک سب سے زیادہ ناپسند ہے، اس کا اعلان ہے شرک کے سوا تمام جرائم قابل معافی ہیں۔ شرک کو وہ ظلم عظیم کہتا ہے۔ شرک کا ادنیٰ شائبہ بھی اس کو ناراض کرنے کے لیے کافی ہے۔ شرک کے مرتکب کس منہ سے اس کے فضل وکرم کے طلب گار ہیں اور کیوں یہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ وہ انھیں عزت وغلبہ عطا کرے گا۔ اس نے اپنی مدد ونصرت کے وعدے مخلص اہل ایمان سے کیے ہیں، جو کہتے ہیں: ''میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس اللہ کی طرف کر لیا جو زمین وآسمان کا خالق ہے، میرے مراسم عبودیت، میری قربانی، میرا مرنا اور جینا سب اسی کے لیے ہے۔'' (الانعام-79)

جوانوں کی تن آسانی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

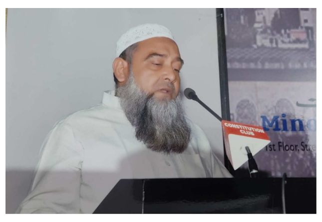

بال جبرئیل میں علامہ اقبال کی مشہور نظم ہے جس کا ایک مصرعہ ہے ''لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا ادراک علامہ اقبال کو بہت پہلے ہو گیا تھا، جوان کسی بھی ملک وملت کے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مستقبل انہیں کے سہارے تابناک اور روشن ہوتا ہے، ان کی غیرت وخودداری جہد مسلسل اور کچھ کر گذرنے کے حوصلہ سے سماج، ملک اور ملت کو تقویت ملتی ہے، لیکن ہمارے نوجوان ان خصوصیات سے عاری ہوتے جا رہے ہیں، وہ اپنے دست وبازو سے کچھ کرنے کی صفت کھوتے جا رہے ہیں، وہ لمبی عمر تک اپنے گارجین کے کاندھے پر چڑھ کر جینا چاہتے ہیں، وہ اپنی ناکامی کا سارا ٹھیکرا گارجین کے سر پھوڑتے ہیں، انہیں شاندار مکان، اچھی رہائش، آرام وراحت کے سارے سامان چاہیے، لیکن اپنی کمائی سے نہیں، والدین کی کمائی سے، اور یہ ممکن نہیں ہوا تو شادی میں مال تجارت بن کر اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں، اقبال کو ان کی تن آسانی سے شکوہ ہے، وہ نوجوانوں کے صوفوں کے افرنگی اور قالین کے ایرانی ہونے پر شکوہ کناں ہیں، حالاں کہ یہ صوفے اور قالین بھی ان کی اپنی کمائی کے نہیں، موروثی والدین کے حاصل کردہ ہیں، انہیں رکشہ پولر، شربت بیچنے، اخبار بیچنے، مچھلی پکڑ کر زندگی گذارنے والے بچے کی یاد نہیں آتی، وہ اے پی جے عبدالکلام کو بھی بھول جاتے ہیں جو اس ملک کے سر کے تاج، صدر جمہوریہ اور میزائل مین تھے، وہ خود اخبار بیچا کرتے تھے اور والد مچھلی پکڑ کر زندگی گذارا کرتے تھے، انہیں پان بیچنے والے کا وہ بچہ یاد نہیں آتا جو دن کو کوچنگ اور رات کو مزدوری کر کے اپنی تعلیم کا خرچ فراہم کیا کرتا تھا، ان کی نگاہ ہمیشہ ان لوگوں کی طرف جاتی ہے جو امراء کے بچے ہیں اور جنہوں نے موٹی رقم دے کر کوچنگ کیا اور پھر یو پی اس سی، بی پی اس سی کے امتحانات نکالے، ایسے میں ان کے اندر احساس کمتری بھی پیدا ہوتی ہے، اور کچھ کر گذرنے کا حوصلہ پست ہوتا ہے۔ اس بار پچاس بچوں نے یو پی اس سی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی، یہ تعداد پہلے سے کہیں زیادہ ہے گو اب بھی آبادی کے تناسب سے یہ تعداد کم ہے، ان کامیاب امیدواروں کی گھریلو زندگی کا جائزہ بتاتا ہے کہ انہوں نے اپنی محنت سے یہ مقام حاصل کیا، کئی نے تو کوچنگ کا منہ نہیں دیکھا اور کامیابی ان کے قدم چوم گئی۔ اس لیے کہ ان کے اندر کچھ کرنے کا حوصلہ اور جذبہ تھا اور اولوالعزمی کے ساتھ انہوں نے اپنی محنت کو جاری رکھا، اور منزل کو پالیا، میں ایسے کئی بچوں کو جانتا ہوں جو کوچنگ فیس کے علاوہ دہلی میں رہائش کے لیے پندرہ ہزار روپے ماہانہ لیتے ہیں، لیکن گذشتہ پانچ سالوں میں وہ امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے، کیوں کہ ان کے اندر محنت اور حوصلے کی کمی ہے۔ یہ تعداد اور بڑھ سکتی ہے اگر ہمارے جوان سہولیات کی دوڑ کے بجائے سمت سفر کا تعین کریں، گارجین ان کے راستے میں رکاوٹ نہیں ہیں، خصوصا اس شکل میں جب بچے اپنی آمدنی کا کوئی حصہ گارجین کو دینے سے پرہیز کرتے ہیں، اس صورت حال میں گارجین اپنے بچوں کی آمدنی کی طرف للچائی نظروں سے نہیں دیکھتا، وہ سب کچھ جان کر بھی انجان ہی بنا رہتا ہے، پھر جو بچے آگے بڑھنے میں خرچہ کی پریشانی کا ذکر کرتے ہیں، وہ جب کمانے لگتے ہیں تو اپنی آمدنی اپنی علمی صلاحیت کو بڑھانے اور مقابلہ جاتی امتحان کے لیے خود کو کیوں نہیں تیار کرتے؟ ان کے راستے میں تو کوئی حائل نہیں ہوتا اور کسی طرح کی کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی، لیکن تن آسانی، احساس کمتری اور دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کی روش خود ان کے راستے میں چٹان بن جاتا ہے۔ ہمیں خوب اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ راستے کبھی بند نہیں ہوتے اور اقبال کے لفظوں میں ''چٹانیں چور ہو جائیں جو ہو عزم سفر پیدا''۔ ہمارے نوجوان عزم سفر ہی پیدا نہیں کر پاتے اور اپنی کمی کوتاہی، بے حسی کے لیے دوسروں کو مورد الزام لگا کر مطمئن ہو جاتے ہیں، اپنی کمی کوتاہی کا ادراک خود احتسابی کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے سے غیرت، خود اعتمادی اور خودداری کو ٹھیس پہونچتا ہے، کاش ہمارے جوان اس سمت میں سوچنے کی پوزیشن میں آجائیں۔ یہ میری صرف سوچ نہیں ہے، میں نے اپنا تعلیمی دور اسی طرح گذارا ہے، والد صاحب ہائی اسکول کے ٹیچر تھے، کثیر العیال تھے، انیس سو ستر، بہتر میں تنخواہ ہی کیا تھی، مجھے پچاس روپے ماہانہ صرفہ کے لیے ملا کرتے تھے، جب مجھے ان کی پریشانی کا ادراک ہوا تو میں نے اپنے تمام صرفہ سے اپنی مرضی سے انہیں آزاد کر دیا تھا، ٹیوشن پڑھا کر اور امامت کے ذریعہ اپنے تعلیمی مصارف پورا کرتا تھا، عربی پنجم سے افتاء تک کا مرحلہ اسی طرح مکمل ہوا نہ مجھے والد صاحب سے کوئی شکوہ ہوا اور نہ ہی میری تعلیمی ترقی میں بھی کوئی رکاوٹ پیدا ہوئی، کبھی کبھی وہ مجھے تلقین بھی کرتے کہ ضرورت پر روپے منگا لیا کرو، لیکن میں نے پھر کبھی انہیں اس کی زحمت نہیں دی اور اپنا تعلیمی سفر جاری رکھا۔ ضرورت خوددار اور باغیرت بننے کی ہے، ہمارے نوجوانوں کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ اپنے مصارف سے گارجین کو آزاد کریں تاکہ ان کے چھوٹے بھائی بہنوں کے تعلیمی صرفہ کو پورا کرنا گارجین کے لیے ممکن ہو سکے، یہی انصاف ہے اور یہی ہونا چاہیے۔

شہری ہوابازی کی وزارت نے پروازوں کی منسوخی پر ایئر انڈیا سے رپورٹ طلب کی

نئی دہلی،08 مئی (یواین آئی) شہری ہوابازی کی وزارت نے ایئر انڈیا ایکسپریس سے کئی پروازوں کی منسوخی کی وجہ سے مسافروں کو ہونے والی تکلیف کے بارے میں رپورٹ طلب کی ہے۔وزارت نے ایئر لائنز سے مسافروں کی سہولیات کو یقینی بنانے کو بھی کہا ہے۔ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ اس کے کیبن کریو کے اراکین کی ایک بڑی تعداد نے بیماری کی وجہ بتا کر اچانک چھٹی لے لی ہے۔ایئر لائن نے کہا کہ اسے مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے اور وہ کیبن کریو کے اراکین سے بات چیت کر رہی ہے۔ وزارت نے ایئر لائن سے کہا ہے کہ وہ اس پیشرفت کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔اطلاعات کے مطابق کیبن کریو کے اراکین کے چھٹی پر جانے کی وجہ سے ایئر لائن کو 70 سے زائد پروازیں منسوخ کرنا پڑی ہیں۔

اسرائیلی حکومت کا الجزیرہ پر پابندی عائد کرنا جمہوریت، انصاف اور آزادی صحافت کی توہین: پروفیسر اعجاز احمد اسلم

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) کسی بھی ملک میں جمہوریت کی بقا کے لئے پریس کی آزادی ضروری ہے، لیکن یہ تانا شاہ کے ہاتھوں میں آجائے تو خطرہ 'سیکورٹی تھریٹ' بن جاتا ہے۔اس کی مثال اسرائیل میں الجزیرہ پر پابندی عائد کرنے سے واضح ہوجاتی ہے۔

''ریڈینس ویکلی'' کے چیف ایڈیٹر پروفیسر اعجاز اسلم نے آج یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں اس خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اسرائیل کے ذریعے یکم اپریل کو نیسٹ کی طرف سے ایک نیا قانون منظور کیا گیا جس میں اسرائیل کی سیکورٹی کو خطرہ مانے جانے والے غیر ملکی میڈیا آوٹ لیٹس کو عارضی طور پر بند کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس قانون کو نافذ کرتے ہوئے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے الجزیرہ کے دفاتر کو بند کرنے کا اعلان کیا اور ملک کے اندر اس کی نشریات پر پابندی لگادی۔ الجزیرہ پر یہ پابندی ایک ایسے وقت میں لگائی گئی ہے جب 'ہیگ' میں 'انٹرنیشنل کرمنل کورٹ' وزیر اعظم نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی حکام کے خلاف جنگی جرائم اور غزہ میں نسل کشی کے غیر انسانی جرائم کا ارتکاب کرنے کے سبب گرفتاری کے وارنٹ پر غور کر رہا ہے۔'کرمنل کورٹ' کی ممکنہ کارروائی جنوبی افریقہ کی درخواستوں پر مبنی ہے جس کو الجزیرہ، انادولو ایجنسی سمیت بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس، تصاویر اور ویڈیو فوٹیج سے تائید و حمایت حاصل ہے۔خیال رہے کہ گزشتہ 7 اکتوبر کے بعد سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 142 صحافیوں سمیت کم از کم 34800 فلسطینی شہید اور 78100 زخمی ہوچکے ہیں۔

اس غیر منصفانہ وغیر انسانی پابندی پر تبصرہ کرتے ہوئے پروفیسر اعجاز احمد اسلم نے کہا کہ ''اسرائیلی حکومت کا یہ اقدام انتہائی قابل مذمت ہے، یہ پابندی دراصل جمہوریت خاص طور پر آزادی صحافت اور انصاف کے تقاضوں کی توہین ہے۔انہوں نے حکومت ہند اور پریس کلب آف انڈیا سے مطالبہ کیا کہ وہ نیتن یاہو انتظامیہ پر اس بات کے لئے دباؤ ڈالیں کہ وہ پریس کی آزادی کا احترام کریں اور اسرائیل میں میڈیا آوٹ لیٹس پر پابندی لگانے سے گریز کریں''۔

دہلی میں ملک کا پہلا ہیٹ اسٹروک علاج کا مرکز

نئی دہلی، 08 مئی (یواین آئی) قومی دارالحکومت دہلی کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال میں بدھ کو ملک کا پہلا ہیٹ اسٹروک علاج مرکز کھولا گیا، جس میں ہیٹ اسٹروک سے متعلق بیماریوں میں مبتلا مریضوں کا علاج کیا جائے گا۔اس جدید ترین علاج کے سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے انڈر سکریٹری رولی سنگھ نے کہا کہ یہ گرمی سے متعلق بیماریوں کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔اس موقع پر ڈائریکٹر اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پروفیسر اجے شکلا بھی موجود تھے۔مسز سنگھ نے کہا کہ اس علاج کا مقصد گرمی سے متعلق بیماریوں کے خطرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور لوگوں کو احتیاطی اقدامات کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔علاج کا یہ سینٹر جدید ترین طبی ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔ یہ گرمی سے متعلق بیماریوں سے متاثرہ لوگوں کو فوری اور خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس سے ہیٹ اسٹروک کے مریضوں میں اموات اور بیماری کی شرح کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔اعداد وشمار کے مطابق اگر ہیٹ اسٹروک کا بروقت اور فوری علاج نہ کیا جائے تو شرح اموات 80 فیصد تک ہوسکتی ہے۔

سابق ایم ایل اے کی بیٹی کو بلیک میل کرنے کے الزام میں سپا لیڈر کے خلاف مقدمہ

مرادآباد:08 مئی (یواین آئی) اترپردیش کے مرحوم سابق ایم ایل اے کی بیٹی کی فحش تصویریں وائرل کرنے کی دھمکی دینے کے الزام میں سپا لیڈر سمیت چار افراد کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے۔پولیس نے متاثرہ کے ذریعہ دی گئی تحریر کے ضمن میں بدھ کو بتایا کہ متاثرہ کا مائیکہ سول لائنس تھانہ علاقے میں ہے۔شادی کانپور باشندہ بڑے کاروباری سے ہوئی تھی۔ چار اپریل 2019 کو والد کے بیمار ہونے کے دوران مرادآباد آئی ہوئی تھی۔متاثرہ کے والد چونکی لمبے عرصے تک سماج وادی پارٹی سے وابستہ رہے ہیں۔اس لئے ان کے والد کے پاس کافی لوگوں کا آنا جانا رہتا تھا۔جن میں سے ایک ایس پی لیڈر نے خاتون سے نزدیکیاں بڑھالیں اور دھوکے سے عصمت دری کے دوران موبائل سے ویڈیو بھی بنالیا۔انہوں نے بتایا کہ ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر ملزم گذشتہ پانچ سال سے متاثرہ کو بلیک میل کر کے اس کے ساتھ درندگی کرتا چلا آرہا ہے۔اس معاملے میں متاثرہ نے منگل کو سول لائن تھانے میں تحریر دے کر ملزم سپا لیڈر سمیت چار افراد کے خلاف نامزد رپورٹ درج کرائی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اب چہرے پر تیزاب ڈالنے کی دھمکی بھی دی جارہی ہے۔الزام ہے کہ مبینہ عصمت دری کے دوران لی گئی فحش تصاویر ڈیلیٹ کرنے کے عوض میں ملزم اب تک تین کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم متاثرہ سے ہڑپ چکا ہے۔پھر بھی قابل اعتراض تصاویر وائرل کرنے کی دھمکی دی جارہی ہے۔اس طرح کی آئے دن دھمکیاں اور ڈیمانڈ سے پریشان ہوکر خاتون نے سارے معاملے سے اہل خانہ کو آگاہ کرتے ہوئے سینئر ایس پی دفتر پہنچ کر آپ بیتی سنائی۔اس کے بعد سات مئی 2024 کی شام چھ بجے سول لائنس تھانے میں معاملہ درج ہوا۔فی الحال پولیس نے ایس پی لیڈر سمیت چار افراد کے خلاف رپورٹ درج کر کے جانچ شروع کردیا ہے۔

پرینکا نے بھائی راہل کی انتخابی مہم کی کمان سنبھالی

رائے بریلی:08 مئی (یواین آئی) کانگریس کنبے کے وقار سے جڑے رائے بریلی پارلیمانی حلقے میں کانگریس امیدوار راہل گاندھی کی حمایت میں ان کی بہن اور پارٹی سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بدھ کو انتخابی مہم کا آغاز کرتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر خوب حملہ کیا۔ پرینکا نے مودی حکومت اور ان کی پالیسیوں کو ہدف تنقید بنانے کے ساتھ رائے بریلی سے اپنے کنبے کے تعلقات کا ذکر کیا۔انہوں نے گاندھی نہرو کنبے کے یہاں سے وابستگی کے پیچھے کی وجہ آزادی کے پہلے کا منشی گنج گولی سانحہ اور یہاں کے لوگوں کی بیداری کو بتایا۔ پرینکا نے رائے بریلی سے کانگریس امیدوار راہول گاندھی اور امیٹھی سے کانگریس امیدوار کشوری لال شرما کے انتخابی مہم کی کمان سنبھالی۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران، تھل وانسا میں نیا ئے سنکلپ سبھا اور نکڑ سبھا میں مودی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے بے روزگاری اور مہنگائی کی وجہ سے کسانوں سمیت ملک کے ہر شہری کو پریشان کر رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت صرف سرمایہ داروں کی حکومت ہے۔ اس حکومت میں عام آدمی بری طرح متاثر ہوا ہے۔ پانچ کلو مفت راشن تقسیم کر کے مودی حکومت نے عام لوگوں کی روزی روٹی کے مواقع ختم کر دیے ہیں اور زرعی سامان جس پر جی ایس ٹی ہے سمیت ہر جگہ مہنگائی بڑھنے سے عام آدمی کی ترقی ٹھپ ہوکر رہ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت 400 لوک سبھا سیٹیں چاہتی ہے تاکہ وہ آئین کو ختم کر سکے۔انہوں نے کرناٹک اور دیگر کانگریس حکمرانی والی ریاستوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے منشور میں یہ ہے کہ غریب خاندان کی سب سے بڑی خاتون کو ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے۔خواتین کو ریزرویشن دیا جائے گا۔سرکاری ملازمتوں کی 30 لاکھ آسامیاں فوری طور پر پُر کی جائیں گی۔ان کے علاوہ دیگر اعلانات بھی کیے گئے۔رائے بریلی کے لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگ کافی باشعور ہیں، یہاں کے منشی گنج میں کسانوں نے تقریباً سو سال پہلے انگریزوں کے خلاف محاذ کھولا تھا، جس کے خلاف احتجاج میں نہتے لوگوں پر گولیاں چلائی گئیں اور پھر موتی لال نہرو اور جواہر لال نہرو رائے بریلی آئے تھے۔رائے بریلی کے لوگوں کی اس بیداری کی وجہ سے گاندھی نہرو خاندان نے اسے اپنا کام کی جگہ بنالیا۔اپنی والدہ سونیا گاندھی کی خراب صحت کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ ان کی خراب صحت کے باوجود سونیا گاندھی نے ہمیشہ یہاں کی ترقی کا خیال رکھا اور اب راہل گاندھی یہاں سے کھڑے ہیں، جن کو کثیر ووٹوں سے جتانے کی پرینکا گاندھی نے شہریوں سے اپیل کی۔

ہم مل کر ہندوستان کو تھیلی سیمیا سے پاک بنا سکتے ہیں

نئی دہلی، 08 مئی (یواین آئی) فورٹیس میموریل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، گروگرام نے سال 2030 تک ہندوستان کو تھیلیسیمیا سے پاک بنانے کی اپیل کرتے ہوئے آج کہا کہ جس طرح شادی کے لیے زائچہ ملایا جاتا ہے، اسی طرح خون کے ٹیسٹ کے ذریعے تھیلیسیمیا کا پتہ لگانا بہت ضروری ہے۔ تاکہ شادی کرنے والے دونوں افراد تھیلیسیمیا کا شکار نہ ہوں۔اسپتال کے شعبہ ہیماٹالوجی، پیڈیاٹرک ہیماٹولوجی آنکولوجی اور بی ایم ٹی نے تھیلیسیمیا کے عالمی دن کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام ''تھیلیسیمیا فری: ٹوگیدر وی کین'' کا اہتمام کیا۔اس کا مقصد زندہ بچ جانے والی کہانیوں کے ذریعے تھیلیسیمیا کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔اس موقع پر کئی معروف شخصیات کے علاوہ بالی ووڈ اور ٹی وی کے اداکار بھی موجود تھے بالی ووڈ اداکار رضا مراد کے ساتھ ٹی وی اداکار ڈونل بشٹ اور نیتا شنیٹھی بھی موجود تھے۔فورٹیس اسپتال میں تھیلیسیمیا کا کامیابی سے علاج کروانے والے بچے بھی اس موقع پر موجود تھے جنھوں نے تھیلیسیمیا کے ساتھ زندگی گزارنے کے اپنے تجربات سے لوگوں کو آگاہ کیا۔ڈاکٹر راہل بھارگاوا، ڈائریکٹر اور چیف بی ایم ٹی، فورٹیس میموریل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، گروگرام نے کہا تھیلیسیمیا سب سے زیادہ عام جینیاتی طور پر وراثت میں ملنے والے خون کی خرابیوں میں سے ایک ہے اور دنیا کے آٹھ میں سے ایک تھیلیسمک بچہ ہندوستان میں رہتا ہے۔ہندوستان میں تھیلیسیمیا میجر سے متاثرہ بچوں کی تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ بدقسمتی سے بہت سے لوگ جب تک کہ صحت کے سنگین بحران کا شکار نہیں ہوجاتے، تب تک وہ یہ نہیں جانتے کہ ان کی ایسی حالت کیوں ہے۔اس لیے وقتاً فوقتاً اسکریننگ اور ٹیسٹ کروانا بہت ضروری ہے تاکہ اس بیماری کی ابتدائی مراحل میں ہی شناخت ہوسکے۔عام طور پر حمل کے 10 ویں ہفتے میں اسکریننگ ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا جاتا ہے تاکہ اس بیماری سے بچا جاسکے۔لیکن اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو فعال طور پر اپنا رول ادا کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ جب 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے کی بات ہورہی ہے تو 2030 تک ملک کو تھیلیسیمیا فری بنانے پر بھی زور دیا جائے اور یہ اسپتال اسی سمت کام کر رہا ہے۔

واٹر نے پہلے مہینے میں دہلی-این سی آر میں فروخت کیں پانی کی 2 لاکھ بوتلیں

نئی دہلی،8 مئی (یواین آئی) اشتہار اور پیکڈ پینے کے پانی کے برانڈ واٹر نے اپنے آغاز کے پہلے ہی مہینے میں دہلی-این سی آر میں 2 لاکھ بوتلیں فروخت کرنے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ کمپنی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ یہ کامیابی واٹر کے پورے ملک میں صارفین کو پینے کا صاف اور سستا پانی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اشتہارات کی صنعت میں تبدیلی لانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ منفرد کاروباری ماڈل ایک اور دو روپے میں بوتل بند پینے کا پانی فراہم کراتا ہے۔صارفین پانی کی بوتلوں پر اپنے پسندیدہ برانڈز کے اشتہارات دیکھنے کے لیے بھی بے حد متجسس ہوتے ہیں جس سے پانی کی کشش یقینی طور پر بڑھ رہی ہے۔واٹر کا اشتہارات پر مبنی آمدنی کا ماڈل برانڈز کو اشتہارات کا ایک سستا متبادل فراہم کر رہا ہے۔معمول کے طریقوں سے ہٹ کر، واٹر نے مارکیٹنگ کا ایک نیا طریقہ پیش کیا ہے، جس کے ذریعے برانڈز مختلف جغرافیائی صارفین سے جڑ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ واٹر اشتہارات کو زیادہ بھیڑ بھاڑ والے مقامات جیسے انڈیا گیٹ اور کرتویہ پتھ پر بھی پہنچا رہا ہے، جہاں دیگر اشتہاری ذرائع عام طور پر نہیں پہنچ پاتے۔واٹر کے شریک بانی، امیت ننوانی نے کہا ''واٹر کا مقصد پوری صنعت میں برانڈز کے لیے اشتہاری ذریعہ بننا ہے۔اگلے پانچ سالوں میں، ہمارا مقصد واٹر کو ٹاپ 100 برانڈز کے لیے پسندیدہ اشتہاری پلیٹ فارم بنانا ہے۔ ہم انہیں پرکشش تشہیر کے مواقع فراہم کر کے ان کی ویزیبلٹی بڑھانے میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔

اسرائیلی حکومت کا الجزیرہ پر پابندی عائد کرنا جمہوریت، انصاف اور آزادی صحافت کی توہین: پروفیسر اعجاز احمد اسلم

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) کسی بھی ملک میں جمہوریت کی بقا کے لئے پریس کی آزادی ضروری ہے، لیکن یہ تانا شاہ کے ہاتھوں میں آجائے تو خطرہ 'سیکورٹی تھریٹ' بن جاتا ہے۔اس کی مثال اسرائیل میں الجزیرہ پر پابندی عائد کرنے سے واضح ہوجاتی ہے۔ ''ریڈینس ویکلی'' کے چیف ایڈیٹر پروفیسر اعجاز اسلم نے آج یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں اس خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اسرائیل کے ذریعے یکم اپریل کو نیسٹ کی طرف سے ایک نیا قانون منظور کیا گیا جس میں اسرائیل کی سیکورٹی کو خطرہ مانے جانے والے غیر ملکی میڈیا آوٹ لیٹس کو عارضی طور پر بند کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس قانون کو نافذ کرتے ہوئے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے الجزیرہ کے دفاتر کو بند کرنے کا اعلان کیا اور ملک کے اندر اس کی نشریات پر پابندی لگادی۔ الجزیرہ پر یہ پابندی ایک ایسے وقت میں لگائی گئی ہے جب 'ہیگ' میں 'انٹرنیشنل کرمنل کورٹ' وزیر اعظم نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی حکام کے خلاف جنگی جرائم اور غزہ میں نسل کشی کے غیر انسانی جرائم کا ارتکاب کرنے کے سبب گرفتاری کے وارنٹ پر غور کر رہا ہے۔'کرمنل کورٹ' کی ممکنہ کارروائی جنوبی افریقہ کی درخواستوں پر مبنی ہے جس کو الجزیرہ، انادولو ایجنسی سمیت بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس، تصاویر اور ویڈیو فوٹیج سے تائید و حمایت حاصل ہے۔خیال رہے کہ گزشتہ 7 اکتوبر کے بعد سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 142 صحافیوں سمیت کم از کم 34800 فلسطینی شہید اور 78100 زخمی ہوچکے ہیں۔ اس غیر منصفانہ وغیر انسانی پابندی پر تبصرہ کرتے ہوئے پروفیسر اعجاز احمد اسلم نے کہا کہ ''اسرائیلی حکومت کا یہ اقدام انتہائی قابل مذمت ہے، یہ پابندی دراصل جمہوریت خاص طور پر آزادی صحافت اور انصاف کے تقاضوں کی توہین ہے۔ انہوں نے حکومت ہند اور پریس کلب آف انڈیا سے مطالبہ کیا کہ وہ نیتن یاہو انتظامیہ پر اس بات کے لئے دباؤ ڈالیں کہ وہ پریس کی آزادی کا احترام کریں اور اسرائیل میں میڈیا آوٹ لیٹس پر پابندی لگانے سے گریز کریں''۔

برلا فرٹیلیٹی اینڈ آئی وی ایف نے او آر ایم سی آئی وی ایف فرٹیلیٹی چین کا حصول کیا

نئی دہلی،8 مئی (یواین آئی) سی کے برلا گروپ کی کمپنی اور آئی وی ایف نیٹ ورک برلا فرٹیلیٹی اینڈ آئی وی ایف نے آج اے آر ایم سی آئی وی ایف فرٹیلیٹی چین کے حصول کا اعلان کیا اور کہا کہ برلا گروپ کا 500 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ مزید 100 مراکز بنانے کا منصوبہ ہے۔برلا فرٹیلیٹی اینڈ آئی وی ایف کے فی الحال پورے ملک میں 30 مراکز ہیں اور موجودہ حصول کے ساتھ یہ جنوبی ہندوستان میں کیرالہ، کرناٹک اور تمل ناڈو تک پھیل جائے گا۔حصول کے بعد برلا فرٹیلیٹی اینڈ آئی وی ایف کے پاس کل ملا کر 37 مراکز ہوجائیں گے۔اس کے ساتھ برلا فرٹیلیٹی اینڈ آئی وی ایف ملک میں فرٹیلیٹی کے حل تلاش کرنے والے جوڑوں کے لیے ایک سرکردہ اور بھروسہ مند پارٹنر کے طور پر اپنی پہچان کو مزید مضبوط کرے گا۔

اے آر ایم سی آئی وی ایف کی بنیاد 2009 میں آئی پی ایف کے ماہر ڈاکٹر کے یو کنجی معی الدین نے رکھی تھی اور اس کے بعد سے جنوبی ہندوستان میں جدید اور جامع فرٹیلیٹی کا علاج فراہم کرانے میں عہد بند رہے ہیں۔

کانگریس کی قیادت غیر ملکی نژاد ہندوستانیوں کو غیر ملکی ثابت کرنا چاہتی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 08 مئی (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے انڈین اوورسیز کانگریس کے سربراہ سیم پترودا کے ہندوستانی عوام کے خلاف نسل پرستانہ تبصرے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے مندر جانے کو ملک کے تنوع اور اتحاد کے لیے خطرہ قرار دینے پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب سے کانگریس غیر ملکیوں کی قیادت میں آئی ہے، وہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ ہندوستان کے بارے میں سب کچھ غیر ملکی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی اور مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سیم پترودا کے بیانات کو ملک کو توڑنے والا قرار دیا اور کانگریس سے اس جرم کے لیے ملک سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کے سرپرست سیم پترودا نے کانگریس کے ہندوستان کے نظریہ پر روشنی ڈالی ہے، جس پر کانگریس کے بڑے لیڈر محترمہ سونیا گاندھی اور ان کے سرپرست مسٹر راہل گاندھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کے بیان کو کانگریس کا بیان مانا جارہا ہے کیونکہ گاندھی خاندان نے ابھی تک اس کی تردید نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ لوک سبھا انتخابات اب ہندوستان میں غیر ملکی ذہنیت کے زیر اثر کام کرنے والوں اور خود انحصاری اور عزت نفس کے ساتھ کام کرنے والوں کے درمیان جنگ بن چکے ہیں۔ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ سیم پترودا کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان کے تنوع اور جمہوریت کو رام مندر، رام نومی اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے رام مندر کے دورے سے چیلنج کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا'' میں اس بات کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے غیر ملکی مشیروں کے خیالات سے متاثر لوگ اس خیال کو نہیں سمجھ سکتے جب وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے۔ وہ اس میں کیوں ہیں کیونکہ سب کچھ ہمیں غیروں نے دیا ہے۔ان کا یہ بیان ملک کے بنیادی تشخص کے تئیں ان کی لاعلمی اور حقارت کو ظاہر کرتا ہے۔جس ثقافت کا وہ دعویٰ کر رہے ہیں اس نے ہندوستان کے تصور کو کمزور کر دیا ہے اور جمہوریت ہی اتحاد اور تنوع کی بنیاد ہے۔آپ بابری ڈھانچہ کی حفاظت کے لیے عدالت میں کھڑے ہوئے اور رام مندر کو بدنام کرنے کے لیے بیرون ملک سے کھڑے ہوگئے۔مسٹر ترویدی نے کہا'' کانگریس کی قیادت نے بیرونی ممالک میں ہندوستانیوں کی اصلیت کیوں تلاش کرنا شروع کردی ہے؟ میں پھر سے کہہ رہا ہوں، جب سے غیر ملکی نژاد لوگوں نے کانگریس کی قیادت سنبھالی ہے، تب سے انہوں نے شمال، جنوب، مشرق اور مغرب میں ہندوستانیوں کو غیر ملکی کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ یہ ہندوستان کی شناخت اور اس کے وجود کے سوال پر ہندوستان کے تصور کی جنگ ہے۔ یہ وہ غیر ملکی ذہنیت ہے جو مغلوں اور انگریزوں نے ہمارے ذہنوں میں ڈال دی تھی کہ ہم سب باہر کے لوگ ہیں اور ہندوستان صرف ایک سرائے ہے... کانگریس کی ذہنیت واضح ہے کہ ان کا تصور ہے ہندوستان کو اندر سے توڑو، اہر سے جوڑو

مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے کہا کہ اس کی سخت مذمت کی جانی چاہئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آج کانگریس پارٹی کا نظریہ آج ہندوستان کو تقسیم کرنے، ذات پات، نسل، شناخت اور جغرافیہ کی بنیاد پر ہندوستانیوں کو تقسیم کرنے پر مرکوز ہے۔انہوں نے کہا آپ (کانگریس) خود کو الگ تھلگ نہیں کر سکتے۔آپ اپنے آپ کو کسی ایسے شخص سے دور نہیں کر سکتے جو ہندوستانیوں کے خلاف اتنی گہری نفرت رکھتا ہو۔آپ کو یا تو اس عہدے سے سبکدوش ہونا پڑے گا اور باضابطہ طور پر کہنا پڑے گا کہ کانگریس ایک سینئر لیڈر کی بات پر معذرت خواہ ہے۔ میں جنوبی ہندوستان کے سدارامیا، ریونت ریڈی، جنوبی ہندوستان کے انڈیا اتحاد کے رہنماؤں-ایم کے اسٹالن، پنارائی وجین سے سیم پیٹروڈا کو چیلنج کرنے کو کہتا ہوں۔ ''مسٹر راہل گاندھی کو اپنے گرو کے الفاظ کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔''

پلوامہ: غیر مقامی مزدوروں سے بھری کشتی دریائے جہلم میں ڈوب گئی، دو غرقاب، سات کو بچایا گیا

سری نگر،08 مئی (یواین آئی) جنوبی ضلع پلوامہ کے ہائی وارہ اونتی پورہ میں بدھ کی شام کو غیر مقامی مزدوروں سے بھری ایک کشتی دریائے جہلم میں ڈوب گئی، سات مزدور کسی طرح کنارے تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے جبکہ دو مزدور غرقاب ہوئے ۔معلوم ہوا ہے کہ پولیس، سی آر پی ایف، این ڈی آر ایف نے بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کیا ہے۔اطلاعات کے مطابق اونتی پورہ کے ہائی وارہ علاقے میں اس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب غیر مقامی مزدوروں سے بھری ایک کشتی دریائے جہلم میں الٹ جانے سے کشتی میں سوار نو مزدور پانی میں ڈوب گئے۔معلوم ہوا ہے کہ جائے وقوع پر موجود افراد نے فوری طور پر کشتیاں نکال کر سات مزدوروں کی جان بچائی۔عین شاہدین جو اس کشتی میں سوار تھے نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ گھاس کاٹنے کے بعد کشتی میں سوار ہوکر گھر کی طرف جارہے تھے تو اس دوران کشتی اچانک الٹ گئی جس وجہ سے نو افراد پانی میں ڈوب گئے۔انہوں نے بتایا کہ کنارے پر موجود مقامی لوگوں نے فوری طور پر کشتیاں نکالی اور چھ مزدوروں کو صحیح سلامت کنارے تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ دو مزدوروں کو پانی کے بہاو نے بہا کر لیا اور ان کی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کی گئی ہے۔غرقاب ہوئے مزدوروں کی شناخت روی اور ہمانشو ساکنان اتر پردیش کے بطور ہوئی ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور ایس ڈی آر ایف نے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا تاکہ غرقاب ہوئے دو غیر مقامی مزدوروں کی لاشیں جلد از جلد بازیاب کی جاسکیں۔بتادیں کہ 16 اپریل کو سری نگر کے گنڈ تل بٹوارہ میں طلاب سے بھری ایک کشتی دریائے جہلم میں ڈوب گئی جس کے نتیجے میں ایک ہی کنبے کے تین افراد سمیت چھ جاں بحق ہوئے جبکہ ایک ہنوز لاپتہ ہے۔گنڈ تل بٹوارہ میں پیش آئے سانحہ کے بعد صوبائی انتظامیہ نے کشتی بانوں کے لئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ خصوصی جاکیٹ کے بغیر کسی کو دریائے جہلم اور دوسری آبی پناہ گاہوں میں کشتیاں چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

جو پارٹی ہمارے مطالبات پورے کرے گی اسے سکھ ووٹ ملیں گے: سرنا

نئی دہلی، 08 مئی (یواین آئی) شرومنی اکالی دل دہلی یونٹ کے سربراہ سردار پرمجیت سنگھ سرنا نے بدھ کو کہا کہ سکھ سماج صرف ان سیاسی جماعتوں یا امیدواروں کی حمایت کرے گا جو اس کے مطالبات کو پورا کرنے کا واضح طور پر وعدہ کریں گے۔مسٹر سرنا نے آج کہا کہ 30 سال سے جیل میں بند سکھوں کو طویل عرصے سے ناانصافی کا سامنا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ جب نئی حکومت بنتی ہے تو انہیں انصاف دے کر رہا کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں کسان اپنے مطالبات کے حوالے سے مسلسل آواز اٹھا رہے ہیں، اس لیے نئی حکومت کو چاہیے کہ وہ ان کی شکایات سنے اور ان کا مناسب حل فراہم کرے۔کسانوں کو بغیر کسی لالچ کے اپنی پیداوار کی کسی بھی ریاست یا علاقے میں فروخت کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔اکالی رہنما نے کہا کہ سری ننکانہ صاحب سکھ برادری کے لیے بہت اہم ہے۔ ہر سکھ ہر صبح اور شام اس کے درشن کے لیے دعا کرتا ہے۔انہوں نے نئی حکومت کے دور میں سکھوں کو سری ننکانہ صاحب جانے کے لیے ویزا آن ارائیول دیئے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔مسٹر سرنا نے کہا کہ ان مطالبات کے علاوہ سکھوں کے مذہبی معاملات میں مرکزی یا ریاستی حکومتوں کی طرف سے کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونی چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت آئین، شہری اور انسانی حقوق خطرے میں ہیں۔انہوں نے سکھ سماج سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان جماعتوں کو ووٹ دیں جو کمیونٹی کے مفادات کا خیال رکھتی ہوں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں مضبوط ورک فورس تیار کرے گا اترپردیش

لکھنؤ: 08 مئی (یواین آئی) اترپردیش میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ڈاٹا انالیسس کو لے کر ایک مضبوط ورک فورس تیار کرنے کے لئے لکھنؤ واقع انڈین انفارمیشن ٹیکنالوجی میں راحت کمشنر دفتر کی مدد سے ایم ایس سی ان ڈاٹا سائنس ود اسپشلائزیشن ان کلائمیٹ ڈاٹا اینالیٹکس کورس کی آغاز کیا گیا ہے۔منگل کو چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا نے اس کا افتتاح کیا۔ یہ کورس ٹرپل آئی ٹی کے ذریعے چلایا جائے گا، جس میں طلباء کو ڈیٹا کے تجزیہ کے لیے ڈیٹا فراہم کیا جائے گا جو کہ کیمپس میں ریلیف کمشنر کے دفتر کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ اس آبزرویٹری کے ذریعہ ریاست میں حاصل کی جارہی آب و ہوا سے متعلق مختلف قسم کے اعداد وشمار کا تجزیہ اور اس کی بنیاد پر پیشگی الرٹ سے ریاستی حکومت کو آفات سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ٹرپل آئی ٹی لکھنؤ کے پروفیسر دیپک کمار نے کہا کہ ملک اور دنیا میں بہت کم لوگ ہیں جو خاص طور پر کلائمیٹ ڈیٹا کا تجزیہ کرتے ہیں۔اس کورس میں طلباء کو یہ سکھایا جائے گا کہ کس طرح موسمیاتی ڈیٹا پر کام کرنا ہے اور AI اور مشین لرننگ کی مدد سے پیشین گوئیاں کر کے لوگوں کو کیسے آگاہ کرنا ہے۔یہ اپنی نوعیت کا پہلا کورس ہے، جس میں طلباء حقیقی وقت کے ڈیٹا پر کام کریں گے۔اس میں سی آر او ہمارے لیے مددگار ثابت ہوگا۔ وہ ہمیں ریاست بھر سے آب و ہوا سے متعلق ڈیٹا فراہم کرے گا، جس پر طلبہ کام کریں گے۔ اس کے علاوہ ریلیف کمشنر طلبا کی اسکالرشپ اور مختلف ایجنسیوں کو انٹرنشپ بھی مدد کرے گا۔

تیسرے مرحلے میں بنگال کی چار سیٹوں پر 77.53 فیصد پولنگ ہوئی

کلکتہ 8 مئی (یواین آئی) پہلے اور دوسرے مرحلے کی طرح تیسرے مرحلے میں بھی بنگال

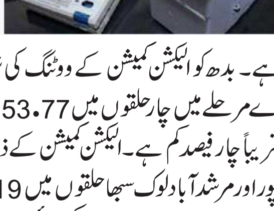

میں ووٹنگ کی شرح 2014 اور 2019 کے مقابلے کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ منگل کو بنگال کے چار حلقوں میں پولنگ ہوئی۔ مالدہ شمال، مالدہ جنوب، جنگی پور اور مرشد آباد لوک سبھا حلقوں میں پولنگ مکمل ہو چکی ہے۔ بدھ کو الیکشن کمیشن کے ووٹنگ کی شرح کے حساب سے دیکھا جا رہا ہے کہ تیسرے مرحلے میں چار حلقوں میں 53.77 فیصد پولنگ ہوئی۔ جو 2019 کے مقابلے میں تقریباً چار فیصد کم ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق مالدہ شمال، مالدہ جنوب، جنگی پور اور مرشد آباد لوک سبھا حلقوں میں 2019 میں اوسطاً 8.81 فیصد پولنگ ہوئی تھی۔ 2024 میں اس شرح میں کمی آئی۔ پہلے اور دوسرے مرحلے میں بھی یہی رجحان دیکھا گیا۔ 2019 کے مقابلے اس بار کم ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ کمیشن نے نہ صرف کل حساب کتاب بلکہ سیٹ وار ووٹنگ کی شرح بھی شائع کی ہے۔ ذرائع کے مطابق منگل کو مالدہ شمال میں 3.76 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ جو 2019 کے مقابلے میں 46.4 فیصد کم ہے۔ اس بار اس مرکز میں تین طرفہ لڑائی ہے۔ 2019 میں کھگن مرمو نے اس سیٹ سے بی جے پی کے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار بھی بی جے پی نے انہیں نامزد کیا ہے۔

چوتھے مرحلے کی تمام پانچ سیٹوں پر این ڈی اے کا قبضہ، تین سیٹ پر انڈیا الائنس کے ابھرتے ہوئے امیدوار چیلنج پیش کریں گے

پٹنہ، 8 مئی (اسٹاف رپورٹر) بہار لوک سبھا انتخابات 2024 کے چوتھے مرحلے کی تمام پانچ سیٹوں مونگیر، بیگوسرائے، سمستی پور (محفوظ)، دربھنگہ اور اجیارپور پر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا قبضہ ہے، جب کہ تین سیٹ مونگیر، بیگوسرائے اور دربھنگہ سیٹ پر انڈیا الائنس کے ٹکٹ پر پہلی بار لوک سبھا کا الیکشن لڑ رہے امیدوار این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ کو چیلنج پیش کریں گے۔ بہار لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کی پولنگ 13 مئی کو مونگیر، بیگوسرائے، سمستی پور (محفوظ)، دربھنگہ اور اجیارپور میں ہونے جا رہی ہے۔ ان میں سے مونگیر، بیگوسرائے اور دربھنگہ سیٹوں پر انڈیا الائنس کے ٹکٹ پر پہلی بار لوک سبھا الیکشن لڑنے والے امیدوار این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ کو چیلنج کریں گے۔ چوتھے مرحلے میں پانچ قدآور سیاستدانوں کی ساکھ بھی داؤ پر ہے۔ اس میں بیگوسرائے سے مرکزی وزیر گری راج سنگھ، اُجیارپور سے مرکزی وزیر نتیانند رائے، مونگیر سے جے ڈی یو کے سابق قومی صدر راجیو رنجن عرف للن سنگھ، دربھنگہ سے سابق وزیر للت یادو اور اجیارپور سے سابق ایم پی آلوک مہتا کی ساکھ داؤ پر لگی ہے۔ مونگیر پارلیمانی سیٹ سے این ڈی اے کے اتحاد میں شامل جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سابق قومی صدر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ انتخابی میدان میں اترے ہیں۔ ساتھ ہی، ان سے مقابلہ کرنے کے لئے انڈیا اتحاد کے جزو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے باہو بلی اشوک مہتو کی اہلیہ انیتا دیوی مہتو کو میدان میں اتارا ہے، جو پہلی بار لوک سبھا کا الیکشن لڑ رہی ہیں۔ للن سنگھ چوتھی بار مونگیر سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سال 2009 اور 2019 کے انتخابات میں انہیں جیت حاصل ہوئی، حالانکہ انہیں سال 2014 کے انتخابات میں شکست کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا۔ بیگوسرائے سیٹ پر این ڈی اے کی اتحادی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے فائر برانڈ لیڈر مرکزی وزیر گری راج سنگھ دوسری بار اس سیٹ سے الیکشن جیتنے کی کوشش میں ہیں، وہیں انڈیا اتحاد کے اتحادی بائیں بازو نے بچھواڑہ اسمبلی کے تین بار کے ایم ایل اے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے امیدوار اودھیش رائے کو بی جے پی کے گری راج سنگھ کے خلاف سیاسی میدان میں اتارا ہے۔

سیرام پور لوک سبھا حلقے میں ترنمول کانگریس اور سی پی آئی ایم کا جلوس آمنے سامنے۔نعرے بازی

کلکتہ 8 مئی (یواین آئی) ہگلی ضلع کے سیرام پور لوک حلقے میں اس وقت حالات کشیدہ ہو گئے جب سی پی آئی ایم کی امیدوار دوسپتا اور ترنمول کانگریس کے امیدوار کلیان بنرجی کی قیادت والا جلوس آمنے سامنے ہوگیا۔ دونوں گروپ کے جلوس آمنے سامنے آتے ہی ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی کرنے لگے۔ دونوں جماعتوں کے کارکنان اور حامی ایک دوسرے کے خلاف الزامات بھی لگائے تاہم جلوس کے آمنے سامنے ہونے کے باوجود کلیان بنرجی اور دوسپتا ایک دوسرے کا سامنا نہیں کیا۔ دونوں حریفوں نے بعد میں ایک دوسرے پر وار کیا۔ کلیان نے نعرے لگاتے ہوئے رابندر سنگیت بھی گایا۔ سی پی ایم امیدوار دیپسیتا نے بارہ بیلو سے انتخابی مہم شروع کی۔ مخالف سمت سے آ رہے ترنمول کانگریس کا جلوس مسلم محلے میں آمنے سامنے ہوگیا۔ سی پی ایم کے جلوس سے ''ترنمول ہٹاؤ'' کی آواز بلند ہوئی۔ اس کے جواب میں ترنمول نے ''سی پی ایم ہٹاؤ'' کا نعرہ بلند کرنے لگے۔ کلیان بنرجی نے بھی کھڑے ہو کر سی پی ایم کے خلاف نعرے بازی کرنے لگے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ حالات ہاتھ سے نکل سکتے ہیں، کلیان نے خود پارٹی کارکنوں کو ایک طرف ہٹا دیا تاکہ ڈوسپتا کے جلوس کو گزرنے کا راستہ بنایا جا سکے۔ تاہم نعرہ بازی نہیں رکی۔ کلیا بنرجی نے کہا کہ سی پی آئی امیدوار پہلی مرتبہ نظر آ رہی ہیں۔ مجھے معلوم ہی نہیں تھا کہ یہاں سے سی پی آئی ایم بھی میدان میں ہے۔

کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری نے بہار کی راجدھانی پٹنہ میں اپنا دوسرا خصوصی شوروم شروع کیا

پٹنہ: کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری، جو ہندوستانی زیورات کی صنعت کا ایک اہم نام ہے، نے ساگونا موڑ، دانا پور، پٹنہ میں اپنے خصوصی شوروم کا افتتاح کیا۔ اس افتتاح کے ساتھ، وہ اپنی اسٹریٹجک توسیع کو بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بہار میں کسنا کا یہ ایک ہی ہفتے میں دوسرا شوروم اور ہندوستان بھر میں اس کا 26 واں شوروم ہے۔ اس توسیع کے ساتھ، کسنا ملک بھر کے صارفین کو بے مثال دستکاری اور بے وقت خوبصورتی فراہم کرنے کے اپنے عزم کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔ شوروم کا شاندار آغاز مسٹر گھنشیام ڈھولکیا، بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر، ہری کرشنا گروپ، اور مسٹر پراگ شاہ، ڈائریکٹر، کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری نے کیا۔ دانا پور، پٹنہ میں واقع، نیا شوروم پٹنہ کے قابل قدر صارفین کے لیے لگژری شاپنگ کے تجربات کو نئی شکل دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ احتیاط سے تیار کیے گئے زیورات کی وسیع رینج کے ساتھ، کسنا صارفین کو بلا وقت خوبصورتی اور منفرد دستکاری کی دنیا میں اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ ہری کرشنا گروپ کے بانی اور ایم ڈی۔ اس خصوصی برانڈ شوروم کے اعلان پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، گھنشیام ڈھولکیا نے کہا،''ہم بہار، پٹنہ میں اپنے دوسرے خصوصی شوروم کا افتتاح کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں جو کہ تاریخ اور ثقافتی اہمیت سے بھرا شہر ہے۔ یہ توسیع متنوع رینج کے صارفین کو بہترین معیار کے زیورات فراہم کرنے کے ہمارے عزم پر مزید زور دیتی ہے۔ ہر گھر کسنا کے وژن کے ساتھ، ہمارا مقصد ہندوستان میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ہیروں کے زیورات کا برانڈ بننا ہے اور ہر عورت کے ہیرے کے زیورات کی ملکیت کے خواب کو پورا کرنا ہے۔'' کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری کے ڈائریکٹر، پیراگ شاہ نے کہا،'' پٹنہ میں دوسرے خصوصی شوروم کا افتتاح کسنا کے بہترین ہیرے اور سونے کے زیورات کے لیے ہندوستان بھر میں پسندیدہ مقام بننے کے لیے مسلسل کوشش اور عزم کی علامت ہے۔ جدت، گاہک کی مرکزیت اور معیار پر توجہ کے ساتھ، کسنا اپنی منفرد تخلیقات سے دلوں کو موہ لینے اور زندگیوں کو سنوارنے کے لیے تیار ہے۔ کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری کے فرنچائز پارٹنرز روی شنکر کسلے اور مسٹر جتیندر کمار ورما نے کہا، کسنا ڈائمنڈ اینڈ گولڈ جیولری کے ساتھ شراکت داری ہمارے لیے بہت اہم ہے اور ہم پٹنہ کے لوگوں کو حیرت انگیز خدمات کے ذریعے بہتر خدمات فراہم کرنے کے منتظر ہیں

ریاستی کابینہ کے وزیر عالمگیر عالم کو اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دینا چاہیے ورنہ چیف منسٹر چمپائی سورین انہیں فوری طور پر وزیر کے عہدے سے برطرف کر دیں

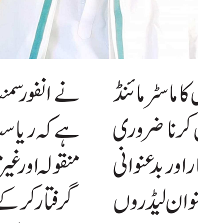

رانچی، 8 مئی۔ ریاستی کابینہ کے وزیر عالمگیر عالم کو اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دینا چاہیے ورنہ چیف منسٹر چمپائی سورین انہیں فوری طور پر وزیر کے عہدے سے برطرف کر دیں۔ وجے شنکر نائک سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، جھارکھنڈ چھتیس گڑھ کے انچارج وجے شنکر نائک نے آج مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر عالمگیر عالم کے ڈپٹی سیکریٹری سنجیو لال کو معطل کرنے سے کام نہیں چلے گا جو اس کا ماسٹر مائنڈ ہے جس کی ہدایت پر یہ رقم برآمد ہوئی ہے، انہیں معطل کرنا ضروری ہے۔ جناب نائک نے مزید کہا کہ آج جھارکھنڈ کی لوٹ مار اور بدعنوانی کی وجہ سے جھارکھنڈ کا سر شرم سے جھک رہا ہے اور ان بدعنوان لیڈروں کی وجہ سے آج جھارکھنڈ قومی اور بین الاقوامی سطح پر بدنام اور بدنام ہو رہا ہے۔ 24 سالوں میں اس کی شبیہ ایک کرپٹ ریاست کے طور پر بن رہی ہے جو ریاست جھارکھنڈ کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ کو اس سمت میں ضروری سخت قدم اٹھانے چاہئیں اور بٹ اور بٹ کرنے کے بجائے انہیں فوری طور پر ریاستی کابینہ کے وزیر عالمگیر عالم کا استعفیٰ طلب کرنا چاہیے۔ اگر وزیر استعفیٰ دینے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں تو مراعات کو اپناتے ہوئے کوئی وقت ضائع کیے بغیر انہیں فوری طور پر وزیر کے عہدے سے برطرف کیا جائے تاکہ ریاست کے عوام میں بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کا پیغام دیا جا سکے۔ انہوں نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے سابق وزراء اور موجودہ وزراء اور بیوروکریٹس کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی چھان بین کی جائے اور راجیو سنگھ کو بھی گرفتار کر کے عدالت میں پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لیا جائے اور سختی سے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس سے پوچھ گچھ کی جائے کیونکہ وہ پہلے ہی چیف انجینئرز کے کمیشن کی رقم زمینوں اور دیگر جگہوں پر لگانے میں ملوث تھا اور کئی سالوں سے ٹینڈرز کے انتظام اور رقم کی وصولی کا کام بھی کر رہا تھا۔

بہار کے کاروباریوں کی برانڈنگ کے مقصد سے اسٹریٹائز کنسلٹنگ اور CIMP-BIFF نے مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں

پٹنہ، 8 مئی، CIMP:2024- بزنس انکیوبیشن اینڈ انوویشن فاؤنڈیشن (CIMP-BIIF) اور اسٹریٹائز کنسلٹنگ، اسٹریٹجک کمیونیکیشن کے شعبے میں ایک سرکردہ کمپنی، نے آج ایک خصوصی شراکت داری کے تحت ایک مفاہمت نامے پر

دستخط کیے جس کا مقصد ایک مربوط اسٹریٹجک ترقیاتی مواصلات، برانڈنگ، ساکھ کا انتظام اور ESG مدد خدمات فراہم کرنا ہے۔ بہار کے کاروباری افراد کو فراہم کرنا۔ مذکورہ ایم او یو پر سی آئی ایم پی پٹنہ کیمپس میں شری کمود کمار، سی اے او، چندر گپتا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ پٹنہ (سی آئی ایم پی) اور سی ای او، سی آئی ایم پی-بی آئی ایف؛ نے دستخط کیے تھے۔ اور اس پر سٹریٹائز کنسلٹنگ کے بانی اور سی ای او مسٹر یوراج مہتا کے دستخط ہیں۔ یہ شراکت داری بہار کے صنعت کاروں کے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین کے درمیان برانڈ امیج کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ نہ صرف یہ، یہ انہیں اپنے کاروباری منصوبوں میں اسٹریٹجک مواصلات کو شامل کرنے کے قابل بنائے گا۔ اس سے انہیں فنڈز اکٹھا کرنے، مارکیٹ میں اپنی موجودگی بڑھانے، مقابلے میں آگے رہنے، نئے ٹیلنٹ کو راغب کرنے اور ساکھ قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس مفاہمت نامے کا مقصد بہار کے اسٹارٹ اپس کی فروخت اور مارکیٹ کی قدر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، اسٹریٹائز کنسلٹنگ کے بانی اور سی ای او جناب یوراج مہتا نے کہا، ہم CIMP-BIIF کے ساتھ اس شراکت داری کے بارے میں بہت پرجوش ہیں، اس کے علاوہ، ہم بہار کے کاروباری افراد کو اسٹریٹجک کمیونیکیشن اور برانڈ مینجمنٹ میں بااختیار بنانے کے منتظر ہیں۔ آج کے عدم استحکام، غیر یقینی صورتحال، پیچیدگی اور ابہام کے ماحول میں مسلسل کامیابی حاصل کرنے کے لیے بہار ممکنہ طور پر جامع مواصلاتی خدمات فراہم کرنے والے کاروباری افراد کو اپنے برانڈ اور اس کے مشن کو سمجھنا اور اس پر کام کرنا ضروری ہے۔ ایک دلچسپ اور مثبت کہانی جو ان کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ گونجتی ہے۔'' اس شراکت داری کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، مسٹر کمود کمار، CAO، چندر گپتا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ پٹنہ (CIMP) اور CEO، CIMP-BIIF، نے کہا،'' CIMP-BIIF Straterize Consulting کے ساتھ شراکت کرنے کے لیے بہت پرجوش ہے، ہم ایک ساتھ مل کر بنائیں گے۔ ہم آہنگی جو بہار کے کاروباریوں کو مضبوط برانڈز بنانے میں مدد کرے گی

فورٹس ہسپتال وسنت کنج نے مظفر پور میں ملٹی اسپیشلٹی او پی ڈی خدمات شروع کیں۔مظفر پور

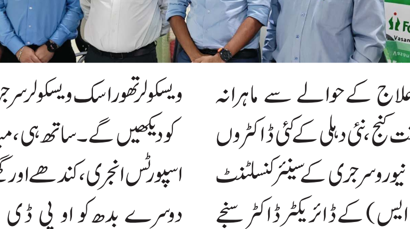

دہلی-این سی آر کے معروف ہسپتال فورٹس ہسپتال وسنت کنج، نئی دہلی نے بدھ کو مظفر پور میں مقامی کارنا ہیلتھ کیئر کے تعاون سے ملٹی اسپیشلٹی او پی ڈی خدمات کا آغاز کیا۔ اس او پی ڈی کے ذریعے نیورو سرجری، ریڑھ کی ہڈی کی سرجری کارڈیو تھوراسک ویسکولر سرجری، میڈیکل آنکولوجی، آرتھوپیڈکس، اسپورٹس انجری، کندھے اور گھٹنے کی سرجری، معدے اور GI Minimal Access Bariatric سرجری سے متعلق علاج کے حوالے سے ماہرانہ مشورے دستیاب ہوں گے۔ یہ او پی ڈی سروس فورٹس ہسپتال وسنت کنج، نئی دہلی کے کئی ڈاکٹروں کی موجودگی میں شروع کی گئی تھی۔ فورٹس ہسپتال وسنت کنج میں نیورو سرجری کے سینئر کنسلٹنٹ ڈاکٹر انوراگ گپتا، کارڈیو تھوراسک ویسکولر سرجری (سی ٹی وی ایس) کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے گپتا، میڈیکل آنکولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر امیت بھارگاوا، آرتھوپیڈکس کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر وشودیپ شرما، ڈاکٹر ثقلین اور دیگر موجود تھے۔ کھیلوں کی چوٹ، کندھے اور گھٹنے کی سرجری یہ او پی ڈی سروس گیسٹرو اینٹرولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منوج کمار اور جی آئی منیمل ایکسیس باریاٹرک سرجری کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیمناتھ کمار اور کئی دیگر نامور شخصیات کی موجودگی میں شروع کی گئی۔ یہ ملٹی اسپیشلٹی او پی ڈی سروس آج سے شروع ہو رہی ہے جہاں فورٹس ہسپتال وسنت کنج، نئی دہلی کے ڈاکٹر مہینے کے مختلف دنوں میں آ کر مریضوں کو دیکھیں گے۔ ڈاکٹر انوراگ گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، نیورو سرجری اور ریڑھ کی ہڈی کی سرجری اور ڈاکٹر سنجے گپتا، ڈائریکٹر، کارڈیو ویسکولر تھوراسک ویسکولر سرجری (سی ٹی وی ایس) ہر مہینے کے پہلے بدھ کو او پی ڈی میں مریضوں کو دیکھیں گے۔ ساتھ ہی، میڈیکل آنکولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر امیت بھارگاوا اور آرتھوپیڈکس، اسپورٹس انجری، کندھے اور گھٹنے کی سرجری کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر وشوادیپ شرما ہر مہینے کے دوسرے بدھ کو او پی ڈی میں دستیاب ہوں گے۔ جبکہ GI Minimal Access Bariatric Surgery کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیمنت کمار ہر مہینے کے تیسرے اتوار کو OPD میں مریضوں کو بنیادی مشاورت دیں گے۔ ڈاکٹر ہیمنت پیٹ سے متعلق تمام بیماریوں اور موٹاپے سے متعلق مسائل کے بارے میں مشورہ دیں گے۔

کیش کنگ اینٹی ہیئر فال شیمپو کے جوڑے پلک تیواری کی وائبرنس کے ساتھ

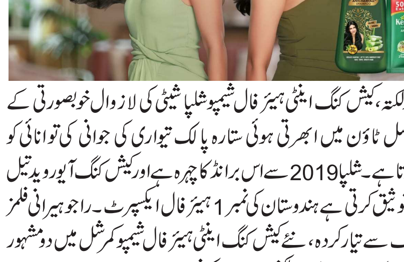

کولکتہ، کیش کنگ اینٹی ہیئر فال شیمپو شلپا شیٹی کی لازوال خوبصورتی کے ساتھ ٹنسل ٹاؤن میں ابھرتی ہوئی ستارہ پالک تیواری کی جوانی کی توانائی کو اکٹھا کرتا ہے۔ شلپا 2019 سے اس برانڈ کا چہرہ ہے اور کیش کنگ آیورویدتیل کی بھی توثیق کرتی ہے ہندوستان کی نمبر 1 ہیئر فال ایکسپرٹ۔ راجو ہیرانی فلمز کی طرف سے تیار کردہ، نئے کیش کنگ اینٹی ہیئر فال شیمپو کمرشل میں دو مشہور شخصیات کے درمیان ایک دلکش تبادلے کی خصوصیات ہیں، جو پرانے زمانے کے ''اُڑے جب جب زلف تیری'' کے پرانی یادوں کے بولی وڈ نمبر کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ کمرشل مئی کے مہینے میں آن ائیر ہوگا۔ اس نئی پیشرفت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، محترمہ۔ پریتی سوریکا، ڈائریکٹر، امامی لمیٹڈ، نے کہا،''کیش کنگ مضبوط آیورویدک اسناد کے ساتھ بالوں اور کھوپڑی کی دیکھ بھال کے حل کا برانڈ ہے۔ برسوں کے دوران، برانڈ نے اپنے بنیادی ٹی جی کو مؤثر طریقے سے شلپا شیٹی کے ساتھ برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر پورا کیا ہے۔ شلپا، یوگا کے ذریعے صحت مند زندگی کو فروغ دینے میں اپنی مہارت کے ساتھ، قدرتی حل کے لیے برانڈ کی وابستگی کو مکمل طور پر مجسم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، ہم نے آج کی نسل سے اپیل کرنے کے لیے انتہائی باصلاحیت پالک تیواری کو بھی شامل کیا ہے، جو اپنے بالوں کے مسلسل گرنے کی پریشانیوں کے لیے موجودہ مارکیٹ سے بہتر بالوں کے حل تلاش کر رہی ہیں۔ پالک تیواری، بالی ووڈ میں ابھرتی ہوئی نوجوان ٹیلنٹ، جوانی کی تازگی کو شلپا کی دلکش خوبصورتی میں اضافہ کرے گی، اور برانڈ کی پیغام رسانی کو عصری برتری کے ساتھ بڑھا دے گی۔'' پالک تیواری، کیش کنگ کے برانڈ ویگن میں شامل ہونے والی تازہ ترین رکن نے کہا،'' ہندوستان کی آیوروید کی بھرپور روایت مجموعی صحت اور بہبود کے لیے جامع حل پیش کرتی ہے۔ آج کے تیز رفتار اور مشکل طرز زندگی میں، بال گرنے جیسے روزمرہ کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے قدرتی علاج ضروری ہیں۔ مجھے اپنے لمبے لمبے کپڑے پسند ہیں، جن کی باقاعدہ دیکھ بھال اور توجہ کی ضرورت ہے۔

Suraksha Diagnostic مشرقی ہندوستان کی پہلی لیب بن گئی ہے جہاں جانچ کے لیے خون نکالنے کے لیے جدید BD Vacutainer Ultratouch مشین لائی گئی

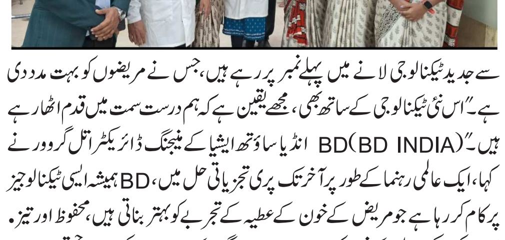

پٹنہ: کسی بھی ٹیسٹ کے لیے خون کھینچتے وقت مریض کو درپیش درد اور تکلیف کو کم کرنے اور ایک ہی بار میں درست سوئی داخل کرنے کے مقصد کے ساتھ، مشرقی ہندوستان کے معروف پاتھلب تحفظ ڈائیگنوسٹک نے اپنے تمام نمونے جمع کرنے کے مراکز پر ایک حفاظتی ٹیسٹ شروع کیا ہے۔ جدید مشین۔ اس مشین کا نام BD Vacutainer Ultratouch Push Button Blood Collection Set ہے جسے BD (Becton, Dickinson Company) نے تیار کیا ہے۔ کئی سالوں کے دوران، لیب ٹیسٹ کی رپورٹوں کو درست اور فوری بنانے کے لیے بہت کام کیا گیا ہے، لیکن مریض ایک آرام دہ تجربہ بھی چاہتے ہیں، اور ایسا کرنے کے لیے، لیب اور خون کے ٹیسٹ اکثر پہلا اور اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مشرقی ہندوستان کی سب سے بڑی لیب- تحفظ ڈائیگناسٹک نے خون نکالنے کے عمل کو محفوظ، تیز اور آسان بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنایا ہے۔ ریتو متل، ڈائرکٹر اور سی ای او سروکشا ڈائیگنوسٹک نے کہا،'' جب مریض کی دیکھ بھال کی بات آتی ہے تو ہم کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں، اور درد کو کم کرنا اکثر مریضوں کی دیکھ بھال میں فوکس نہیں ہوتا ہے، لیکن یہ تجربہ کا ایک بہت اہم حصہ ہے۔'' ڈاکٹر سومناتھ چٹرجی، ڈائرکٹر، تحفظ ڈائیگناسٹک نے کہا،'' بی ڈی پچھلے 30 سالوں سے ہمارے ساتھ منسلک ہے۔ وہ ہمیشہ سے جدید ٹیکنالوجی لانے میں پہلے نمبر پر رہے ہیں، جس نے مریضوں کو بہت مدد دی ہے۔'' اس نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ بھی، مجھے یقین ہے کہ ہم درست سمت میں قدم اٹھا رہے ہیں۔'' BD (BD INDIA) انڈیا ساؤتھ ایشیا کے مینجنگ ڈائریکٹر اتل گروور نے کہا، ایک عالمی رہنما کے طور پر آخر تک پری تجزیاتی حل میں، BD ہمیشہ ایسی ٹیکنالوجیز پر کام کر رہا ہے جو مریض کے خون کے عطیہ کے تجربے کو بہتر بناتی ہیں، محفوظ اور تیز۔ صحت کی دیکھ بھال کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی ہماری جستجو میں، ہم ایسی مصنوعات بنانے کے لیے پرعزم ہیں جو علاج اور طبی نگہداشت کے ہر قدم پر مریض کے تجربے کو بڑھاتی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ BD Vacutainer UltraTouch، جو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ بنایا گیا ہے، خون کے صرف ایک انجیکشن اور کم سے کم درد سے مریض کے تجربے کو بہتر بنائے گا۔'' BD Vacutainer UltraTouch Push Button Blood Collection Set BD RightGauge ٹیکنالوجی کی مدد سے بنایا گیا ہے اور اس میں استعمال ہونے والی سوئی بھی انتہائی پتلی ہے جو BD Penta Point ٹیکنالوجی کی مدد سے بنائی گئی ہے جس کے نتیجے میں سوئی ڈالنے کے دوران مریض کو کم تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے کم تکلیف ہوتی ہے۔ خاص طور پر، BD Vacutainer UltraTouch BD پش بٹن ٹکنالوجی کے ساتھ آتا ہے، جو سوئی سٹک کی چوٹ کے امکانات کو 88٪ تک کم کر دیتا ہے۔ بہترین صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے خون کا نمونہ لینا ایک بہت اہم قدم ہے۔ یہ اکثر مریض کے لیے پہلا ناگوار طریقہ کار ہوتا ہے۔ 80٪ مریضوں کا کہنا ہے کہ خون لینے کا تجربہ کسی بھی ہسپتال کی تصویر بنانے میں بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ ایسے میں یہ بہت ضروری ہے کہ صحت کی خدمات کا یہ سلسلہ مزید بہتر ہوتا رہے۔ اپنی جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ، BD Vacutainer UltraTouch Push Button Blood Collection Set لوگوں میں سوئیوں کے خوف کو کم کرے گا، خاص طور پر وہ لوگ جو پہلی بار اپنا خون عطیہ کر رہے ہیں۔ آرام دہ مریض اپنے ٹیسٹوں کے درست نتائج حاصل کر سکتا ہے

ممبئی ہل چل کے ایڈیٹر دلشاد ایس خان اور فلورین فاؤنڈیشن کی ارچونا جین نے بامبے ٹائمز فیشن ویک 2024 کا شاندار انعقاد کیا

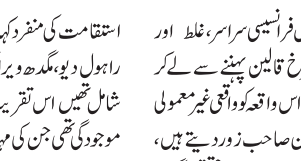

مدھوبنی محمد سالم آزاد گرینڈ حیات ہوٹل، ممبئی میں بامبے ٹائمز فیشن ویک کے ایک بے مثال ایونٹ میں، فلورین فاؤنڈیشن کی ارچونا جین نے 3 مئی 2024 کو دوپہر 12 بجے ایک سنسنی خیز افتتاحی شو کے ساتھ تمام رکاوٹوں اور دقیانوسی تصورات کو توڑ دیا، دلشاد ایس خان ایف سی، ممبئی ہسٹل ایڈیٹر'' واک کے ساتھ طاقت، جذبہ اور فیشن'' کے تھیم کے ساتھ، شو کا مقصد فیشن کے اصولوں کو نئے سرے سے متعین کرنا اور انسانیت کو اس کے تمام تنوع میں منانا ہے۔ پردہ اٹھتے ہی سامعین کے ساتھ انداز، خوبصورتی اور بااختیاریت کی غیر معمولی تفریح کا برتاؤ کیا گیا۔ ڈیزائنر وشال کپور VK کے تعاون سے پیش کیے گئے شو میں جلسہ کے عنوان سے ایک متحرک اور ڈرامائی مجموعہ کی نمائش کی گئی۔ کپور کے ڈیزائن خوبصورتی، رعونت اور سراسر گلیمر کا مظہر تھے، جس میں فرانسیسی سراسر، غلط اور بنارسی ریشم پر پیچیدہ دیدہ زیب اور بڑے سلیوٹس شامل تھے۔ کپڑے۔ سرخ قالین پہننے سے لے کر دستخطی لکیروں تک، ہر ڈیزائن طاقت، جذبہ اور فیشن کو ظاہر کرتا ہے۔ جس چیز نے اس واقعہ کو واقعی غیر معمولی بنا دیا وہ انسانیت پر اس کی توجہ تھی۔ جیسا کہ بانی ارچونا جین اور ایڈیٹر دلشاد خان صاحب زور دیتے ہیں، یہ مردانہ یا حقوق نسواں کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ انسانیت کے بارے میں ہے۔ شو نے حقیقی لوگوں کے تنوع اور کامیابیوں کا جشن مناتے ہوئے عمر، وزن، قد، جلد کے رنگ اور زبان کے دقیانوسی تصورات کو توڑا۔ ریمپ میں ماڈلز کی ایک شاندار لائن اپ نمایاں تھی، یا جیسا کہ انہیں مناسب طور پر حقیقی کامیابی حاصل کرنے والے کہا جاتا تھا۔ انجو گپتا، منیشا پاپانی نائکنوارے، جسوندر سندھو، پریا تیواری، انجولیکا بھاگچندانی، سیا پرب، پریشا لوڈیا، شبینہ شیخ، دچھ سیٹھی، ویشالی پاٹل، کومل ملہوترا، جڑنا سادھوی، انتھونی، مدھو لاکھوٹی، سمرن آہوجا، منجو لورہا، اوزش رجنی سیلیبریٹی میک اپ آرٹسٹ و ہیئر اسٹائلسٹ، پروین ساغر، انجلیکا سومانی مارو، پونیت آریہ، انیتا شرما، پردیپ نارویلکر، سوواتی لنکے، اردھیئے چٹرجی، دلیپ پریانی ابھیجیت مہاترے، شہباز خان، سہیل کھنڈوانی، سویتا سولنکی، ایکتا جین، ڈاکٹر یوگیتا چھاؤ چھریا، انوجا جاویری، انجلی جھاویری سنگھوی سے لے کر اور وسی سولنکی تک کئی ماڈل نے فتح اور استقامت کی منفرد کہانی پیش کی اس شو میں جیکی شراف، بالی ووڈ گلوکارہ روز میری فرنینڈس اور شو اسٹارز راہول دیو، مگدھ ویرا گوڈ سے، سدھانشو پانڈے چارمی جھاویری اور شہباز خان جیسی مشہور شخصیات بھی شامل تھیں اس تقریب کی ایک خاص بات مشہور میک اپ آرٹسٹ اور ہیئر اسٹائلسٹ اوجس رجنی کی موجودگی تھی جن کی مہارت نے شو کی رونق میں اضافہ کیا لیکن چمک اور گلیمر سے ہٹ کر بامبے ٹائمز فیشن ویک کے افتتاحی شو کا ایک گہرا مقصد تھا اور انسانیت کے مقصد کی حمایت کرنا اپنے فیشن بیان کے ذریعے منتظمین اور شرکاء کا مقصد شمولیت اور قبولیت اور ہمدردی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا

اس اکشے ترتیا میں گھر میں خوشحالی لائیں: سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز کے چوڑی فیسٹیول میں 2000 سے زیادہ اختیارات اور 200 نئے ڈیزائن

پٹنہ سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز، جو کہ 80 سال سے زیادہ کی میراث کے ساتھ ایک سرکردہ جیولری ریٹیلر ہے، نے اکشے ترتیہ کے مبارک موقع پر چوڑی فیسٹیول اور خصوصی پیشکشوں کا آغاز کیا ہے۔ اس برانڈ کے پورے ہندوستان میں 158 سے زیادہ

اسٹورز ہیں۔ اسے TRA کی برانڈ ٹرسٹ رپورٹ 2024 میں مسلسل چوتھے سال ہندوستان کے دوسرے سب سے زیادہ بھروسہ مند جیولری برانڈ کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ اکشے ترتیا کا تہوار نہ صرف مغربی بنگال بلکہ پورے ہندوستان میں بڑی عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس دن کو سونا خریدنے اور دیگر قیمتی اشیاء میں سرمایہ کاری کرنے کا سب سے اچھا وقت سمجھا جاتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے گھر میں خوش قسمتی اور خوشحالی آتی ہے۔ سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز 8 اپریل سے 12 مئی 2024 تک اپنے صارفین کو خصوصی رعایت دے رہا ہے۔ اس کے تحت صارفین کو ڈائمنڈ جیولری اور پولکی جیولری کے چارجز پر 60 فیصد تک رعایت ملے گی۔ یہی نہیں بلکہ پورے ہندوستان میں ہیرے کی قیمت پر 5٪ تک کی چھوٹ دستیاب ہوگی۔ مزید برآں، برانڈ میکنگ چارجز اور سونے کے مسابقتی نرخوں پر 25٪ تک رعایت کی پیشکش کر رہا ہے۔ اس پیشکش کے تحت، صارفین 2000 سے زیادہ خصوصی جیولری آپشنز میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔ ان میں 15,000 روپے سے 2,00,000 روپے کے درمیان کی مصنوعات شامل ہیں، جو روزانہ کی بنیاد پر پہنی جا سکتی ہیں۔ بنگلہ فیسٹیول کے لیے انہیں خاص طور پر سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز کے ہنرمند کاریگروں نے ڈیزائن کیا ہے۔ صرف 8000 روپے کی ابتدائی قیمتوں پر دستیاب، یہ مجموعہ ہر فرد کے ذائقے اور بجٹ سے میل کھاتا ہے۔ رعایت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ https://sencogoldanddiamonds.com/ پر جا سکتے ہیں۔ سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز میں، ہمیں اپنے ہنرمند کاریگروں پر فخر ہے جو خوبصورت چوڑیاں اور بریسلیٹ بناتے ہیں، جو ہمارے قابل قدر صارفین کے لیے خوش قسمتی اور خوشحالی کا ایک اضافی لمس شامل کرتے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نے پورے ہندوستان کے لیے وہپ جاری کیا ہے، اسٹینڈ-یو پی انڈیا اسکیم کے لیے مودی مشن کو غیر مشروط ووٹ دینے اور حمایت کرنے کی اپیل کرتا ہے:- ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، قومی سربراہ کہتے ہیں

نئی دہلی، راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے ووٹروں سے پی ایم مودی کو غیر مشروط ووٹ اور حمایت دینے کی اپیل کی... اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کی تعریف کی راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی پورے ہندوستان میں ایک غیر سیاسی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کو بھارت کی آواز کے نام سے جانا جاتا ہے جو ہمارے معاشرے کو ناکارہ بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ ایک بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ یہ وزارت خزانہ کی طرف سے ایس سی/ ایس ٹی اور/ یا خواتین کاروباریوں کو مالی امداد فراہم کرنے کے لیے ایک اسکیم ہے جو مینوفیکچرنگ، خدمات، تجارتی شعبے اور زراعت سے منسلک سرگرمیوں میں گرین فیلڈ پروجیکٹ انٹرپرائز قائم

کرنے کے لیے بینک قرضوں کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کم از کم ایک درج فہرست ذات (ایس سی) یا شیڈولڈ ٹرائب (ایس ٹی) قرض لینے والے کو 10 لاکھ سے 1 کروڑ روپے کے درمیان بینک قرضوں کی سہولت فراہم کرتی ہے اور کم از کم ایک خاتون قرض لینے والی فی بینک برانچ سیٹنگ کے لیے۔ ایک گرین فیلڈ انٹرپرائز۔ پریس ریلیز کے اختتام پر قومی گورنر راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نے اپنے تمام رضا کاروں، عہدیداروں، مختلف خواتین ونگز اور تنظیم کے یوتھ ونگ سے پورے ہندوستان میں ووٹ اور حمایت کے لیے زور دیا۔

ای ڈی کی ٹیم نے پروجیکٹ بھون میں واقع محکمہ دیہی ترقی کے دفتر کی تلاشی لی

رانچی، 08 مئی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں ای ڈی کی ٹیم نے آج پروجیکٹ بھون میں واقع محکمہ دیہی ترقی کے دفتر کی تلاشی لی۔ ذرائع نے بتایا کہ دستاویزات کی تلاش کے دوران ای ڈی کی ٹیم کو وزیر عالمگیر عالم کے پی ایس سنجیو لال کے دفتر کے ڈرائیور کے پاس سے 500 روپے کے نوٹ کی گڈی ملی ہے۔ برآمد شدہ نوٹوں کی قیمت 2 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ کئی دستاویزات بھی ملی ہیں۔ دفتر کے اہلکاروں سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ دفتر کے دیگر اہلکاروں کو باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ پوچھ گچھ بند کمرے میں ہو رہی ہے۔ ای ڈی کے ڈپٹی ڈائریکٹر کپل راج بھی پروجیکٹ بھون پہنچے اور کچھ دیر بعد وہاں سے چلے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ 6 مئی کو چھاپے کے دوران ای ڈی نے وزیر عالمگیر عالم کے پی ایس سنجیو لال اور ان کے نوکر جہانگیر سے 23.35 کروڑ روپے برآمد کیے تھے اور ان دونوں کو گرفتار کیا تھا۔ انہیں ریمانڈ پر لینے کے بعد آج ای ڈی کی ٹیم سنجیو کے ساتھ پروجیکٹ بھون پہنچی ہے۔

پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس کے خلاف الزامات عائد

پٹنہ، 08 مئی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے پٹنہ کی ایک خصوصی عدالت نے آج پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال رویداس اور بہراواں پنچایت کے سابق سربراہ جئے پرکاش پاسوان کے خلاف ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملے میں الزامات طے کر دیئے۔ پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس اور بہراوان پنچایت کے سابق سربراہ جے پرکاش پاسوان ایم پیز اور ایم ایل ایز کے مجرمانہ مقدمات کی سماعت کے لیے بنائی گئی خصوصی عدالت کی جج ساریکا بہالیہ کی عدالت میں جسمانی طور پر موجود تھے۔ عدالت نے دونوں ملزمان کو ان پر لگائے گئے الزامات کی سمری پڑھ کر سنائی۔ دونوں ملزمان نے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات سے انکار کرتے ہوئے مقدمہ چلانے کا دعویٰ کیا۔ جس کے بعد عدالت نے استغاثہ کو شواہد پیش کرنے کی ہدایت کی۔ کیس کی ایف آئی آر 02 نومبر 2021 کو انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 188 اور 171 (H) کے تحت پرا پولیس اسٹیشن، پٹنہ میں کیس نمبر 2021/87 کے طور پر درج کی گئی تھی۔ تحقیقات کے بعد پولیس نے 31 فروری 2022 کو دونوں ملزمان کے خلاف انہی دفعات کے تحت چارج شیٹ داخل کی تھی۔ الزام کے مطابق ایم ایل اے گوپال رویداس نے 01 نومبر 2021 کو مکھیا انتخابات کے لیے جاری کردہ ماڈل ضابطہ اخلاق کے دوران سابق مکھیا جے پرکاش پاسوان کی حمایت میں سرکاری حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے راج گھاٹ نوادہ کے نزدیک ایک عوامی میٹنگ کا اہتمام کیا تھا۔ اسسٹنٹ الیکشن آفیسر نے میٹنگ کی ویڈیو واٹس ایپ پر ملنے کے بعد ایف آئی آر درج کرائی تھی۔

مدھو لیمئے مونگیر سے الیکشن نہیں لڑنا چاہتے تھے

پٹنہ، 8 مئی (اسٹاف رپورٹر) ڈیموکریٹک سوشلسٹ موومنٹ کے کرشماتی لیڈر رام چندر مادھو لیمئے جنھوں نے انگریزوں کی ضربیں برداشت کیں اور پرتگالیوں سے بھی لوہا لیا، بہار کو اپنا سیاسی مرکز بنایا اور یہاں سے انتخابات جیت کر پہلی بار پارلیمنٹ میں پہنچے لیکن وہ اس سیٹ سے الیکشن نہیں لڑنا چاہتے تھے۔ ساٹھ اور ستر کی دہائی میں ایسے سیاست دان ہوا کرتے تھے جو کبھی حکومت کا حصہ نہیں رہے۔ جب انہیں حکومت میں وزارتی عہدے کی پیشکش کی گئی تو انہوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں ایسا اثر و رسوخ پیدا کیا کہ جب بھی وہ بولنے کے لیے کھڑے ہوتے تو حکمران جماعت لرز جاتی۔ جب وہ کاغذات کا بنڈل اپنے پہلو میں دبائے پارلیمنٹ میں داخل ہوتے تھے تو ٹریژری بنچ پر بیٹھنے والے اپنی سانسیں روک کر سوچتے تھے کہ آج کس کی شامت آنے والی ہے۔ ثبوتوں اور دستاویزات کے ساتھ ایسی حیرت انگیز تقریر کہ اس کی وجہ سے کئی سیاستدان اپنی نشستوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جب وہ پارلیمنٹ میں تھے تو حکمران جماعت کو خوف تھا کہ کب ان پر تند و تیز سوالات کی بوچھاڑ ہو جائے۔ پارلیمانی روایات اور نظام کا ایسا علم کہ اہل اقتدار کی تمام دلیلیں رائیگاں چلی جائیں۔ وہ شطرنج کے چیمپئن مدھو لیمئے تھے، جو سوشلسٹ تحریک کے رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ انگریزوں، پرتگالیوں اور حکومت کے ظلم و بربریت کے خلاف بچپن سے جدوجہد کرنے والے مجاہد آزادی مدھو لیمئے یکم مئی 1922 کو مہاراشٹر کے شہر پونے میں پیدا ہوئے۔ مدھو لیمئے نے 1937 میں یہاں کے فرگوسن کالج میں اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلہ لیا، تب سے وہ طلبہ کی تحریکوں میں شامل ہونے لگے۔

جھارکھنڈ میں لوک سبھا انتخابات 2024 میں تمام پولنگ اسٹیشنوں کے 4D کیمروں کے ذریعے ویب کاسٹنگ

رانچی، 08 مئی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں لوک سبھا انتخابات 2024 میں تمام پولنگ اسٹیشنوں پر 4D کیمروں کے ذریعے ویب کاسٹنگ کی جائے گی۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے روی کمار نے یہ بات بدھ کو نرواچن سدن میں تمام اضلاع میں ویب کاسٹنگ، جی پی ایس ٹریکنگ اور گاڑیوں کے انتظام کے لیے بنائے گئے سیل کے نوڈل افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اضلاع میں جاری انتخابات سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہی۔ اس ویب کاسٹنگ پر چیف الیکشن آفس، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر آفس کے ساتھ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی سطح پر مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔ اس بار پولنگ اسٹیشن کے اندر اور باہر مختلف سطحوں سے فیڈ کی نگرانی کی جائے گی۔ مسٹر کمار نے کہا کہ پولنگ کے کام میں لگی گاڑیوں کو بروقت ادائیگی کر کے پولنگ کے کام سے آزاد کیا جائے۔ تمام اضلاع کے افسران گاڑیوں کے انتظام میں باہمی ربط قائم کریں۔ کسی شک کی صورت میں ہیڈ کوارٹر میں بنائے گئے وہیکل مینجمنٹ سیل سے مشاورت کے بعد فیصلہ کریں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ گاڑیوں کے نظم و نسق میں اس بات کا خیال رکھیں کہ انتخابات کے دن پبلک ٹرانسپورٹ بھی آسانی سے چلنا چاہیے۔ انہوں نے ڈرائیوروں کے الاؤنس، پیٹرول پمپ مالکان کو پیشگی ادائیگی، گاڑیوں کے مالکان کو پیشگی ادائیگی وغیرہ کے معاملات پر اضلاع میں جاری کام کے حوالے سے گاڑیوں کے انتظام کا جائزہ لیا۔ وی ایم ایس پورٹل پر ان سب کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے ووٹنگ کے لیے مختلف پولنگ اسٹیشنوں تک لے جانے والی گاڑیوں میں جی پی ایس لگا کر ای وی ایم کی نگرانی کرنے اور ای وی ایم کو اسٹورنگ روم میں رکھنے کے بعد ہی جی پی ایس کو ہٹانے کی ہدایت دی۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر سندیپ سنگھ، جوائنٹ ٹرانسپورٹ کمشنر پروین کمار پرکاش کے ساتھ ہیڈ کوارٹر اور ضلع کی سطح پر تشکیل کردہ ویب کاسٹنگ، جی پی ایس ٹریکنگ اور وہیکل مینجمنٹ سیل کے افسران اور اہلکار موجود تھے۔